www.iqbalkalmati.blogspot.com

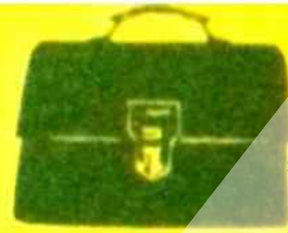

ڈاکٹر کی آمد سے پہلے

# فوری طبّی امداد

مؤلف: محبوب عالم قریشی

سوسائٹی آف ہومیو پیتھس پاکستان

لاہور ۵۴۰۰۰

THE SOCIETY OF HOMOEOPATHS PAKISTAN

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جملہ حقوق اشاعت بحق مصنف محفوظ ہیں


فوری طبی امداد    مرتبہ ڈاکٹر محبوب عالم قریشی

| | | | |
|---|---|---|---|
| طبع اول | ۱۹۷۸ء | تعداد | ۱۰۰۰ |
| طبع دوم | ۱۹۸۵ء | تعداد | ۲۰۰۰ |
| طبع سوم | ۱۹۹۵ء | تعداد | ۲۰۰۰ |

طابع    ایکو پرنٹ 19 عثمان سٹریٹ محمد پورہ ماڈل ٹاؤن لاہور، فون:5867062

ناشر    سوسائٹی آف ہومیوپیتھس پاکستان۔ لاہور۔۵۴۰۰۰

www.iqbalkalmati.blogspot.com

# والدہ محترمہ کے نام

جن کے سایہ عاطفت اور
بے پایاں شفقت سے
"ماں کے پاؤں تلے جنت ہے"
کے صحیح مفہوم کا پتہ چلا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

# حرف آغاز

عام طور پر فوری طبی امداد یا پہلی طبی امداد کو اس امداد یا ذرائع سے منسوب کیا جاتا ہے جو حادثات اور ہنگامی صدمات کے ضمن میں اختیار کیے جاتے ہیں لیکن میرے نزدیک فوری طبی امداد کا یہ مفہوم بہت مختصر اور محدود ہے۔ ہم میں سے کتنے ہیں جو زندگی کے اس طویل سفر میں روزانہ حادثات سے دو چار ہوتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی ہم ضربات اور چوٹوں کے حوادث میں زخمی ہوتے ہیں لیکن اس کے علاوہ مختلف قسم کے کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے، چاقو چھری سے زخمی ہونے، جل جانے، نزلہ زکام اور بدہضمی اور اسی نوع کی دیگر چھوٹی موٹی تکلیفوں سے ہمیں اکثر واسطہ پڑتا ہے۔ ان حالات میں ڈاکٹر تک پہنچنے سے پہلے فوری طبی امداد کی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں اسی روز مرہ ضرورت کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں دیئے گئے اشاریہ پر ایک نظر ڈالنے سے آپ محسوس کریں گے کہ مختلف حالات میں گھر کے دوسرے افراد کسی متاثر مریض کو کتنی قابل قدر امداد بہم پہنچا سکتے ہیں۔

کھیل کود کے دوران بچوں اور نوجوانوں کو جو حادثات پیش آتے ہیں ان کا ذکر ہماری تصنیف "کھلاڑیوں کے لیے پہلی طبی امداد" میں بڑی تفصیل سے کیا گیا ہے۔

قارئین اگر کتاب میں کوئی خامی یا تشنگی محسوس کریں بلا تکلف اس سے مجھے آگاہ کریں میں اس کے لیے ان کا انتہائی ممنون ہوں گا۔

احقر العباد
محبوب عالم قریشی

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# فوری طبی امداد

پہلی طبی امداد کے سلسلہ میں ہم کافی عرصہ سے جن روایتی طریقوں پر عمل کر رہے ہیں کیا ان میں کوئی تبدیلی رونما ہوئی ہے؟ میں آئندہ صفحات میں ہلال احمر یا ریڈ کراس اداروں کی جانب سے شائع ہونے والے کتابچوں یا ان میں درج طریقوں کا تذکرہ نہیں کروں گا کیونکہ جدید سائنس نے ان پرانے طریقوں کو فرسودہ اور متروک قرار دے دیا ہے اس لیے اب ہمیں بھی طبی امداد کے ان نئے اور آسان طریقوں پر عمل پیرا ہونا چاہیے جو وقت کے تقاضوں کا ساتھ دے سکیں۔

پہلی طبی امداد کے لئے جتنے میکانکی اور سرجری کے طریقے رائج تھے ان کے بارے میں کافی لٹریچر شائع ہو چکا ہے۔ ان میں سر درد کے لئے اسپرین' درد کی شدت کے لئے پھتیڈین کے انجکشن اور شدید اضطراب اور ہیجان کی حالت میں مسکن ادویات کا استعمال کیا گیا ہے۔ ہمارے ہاں متعدد فلاحی ادارے کافی عرصہ سے ابتدائی طبی امداد میں یہی مروجہ طریقے استعمال کر رہے ہیں' چنانچہ برصغیر میں لڑی جانے والی دو گذشتہ جنگوں میں زخمیوں کی دیکھ بھال اور علاج کے لئے انہی سکہ بند ذرائع کو استعمال میں لایا گیا۔ لیکن جب ہم نے جدید سائنس کے کمالات کا مشاہدہ کیا تو ہم مجبوراً ان فرسودہ طریقوں کو خیرباد کہہ کر ایک ایسے علاج سے روشناس ہو چکے ہیں جس میں نسبتاً" پہلی طبی امداد کے لئے زیادہ بہتر ذرائع موجود ہیں۔ چنانچہ ہم توقع رکھتے ہیں کہ اس ضمن میں ہمارے تجربات دوسروں کے لئے بہتر عملی رہبری مہیا کریں گے اور پہلی طبی امداد کے سلسلہ میں اس کتاب میں جو مشورے اور اشارات درج کئے جائیں گے ان پر عمل کرنے سے ہر شخص اس رفاہی خدمت کو بجا لانے میں بہت آسانی اور محیر العقول کامیابیاں حاصل کرے گا۔

ہماری تجویز ہے کہ ہر سکول' دفتر اور کارخانہ' پہلی طبی امداد کے مراکز کے علاوہ گھر گھر میں ان ادویات کی موجودگی کا اہتمام کیا جائے جن کا میں آئندہ چل کر تذکرہ کروں گا۔ انشاء اللہ پہلی طبی امداد میں کام آنے والی ان ادویات کے بر وقت استعمال سے کئی قیمتی

www.iqbalkalmati.blogspot.com



جانیں بچائی جا سکیں گی۔

# صدمہ

یہ کہنے کی چنداں ضرورت نہیں کہ ہر حادثہ میں' شدید ہو یا معمولی' اس میں صدمہ کا پہلو ضرور نمایاں ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں وہ امدادی ذرائع ضرور اختیار کئے جانے چاہئیں جن کا عموماً ایسے موقع پر بروئے کار لانا دوائیہ علاج سے زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے مثلاً مریض کے جسم کو گرم رکھنا' ٹکور کرنا' گرم چائے یا دودھ دینا' عضلات کو سہلانا اور اگر اس وقت آرنیکا کا استعمال بروقت کر لیا جائے تو گویا وہ سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔ آرنیکا کا پودا پہاڑی علاقوں میں ملتا ہے اور قدرت نے ان علاقوں میں رہنے والوں کو جو اکثر و بیشتر ایسے حادثات کا شکار ہو جاتے ہیں مثلاً کسی پہاڑ کی ڈھلان سے لڑھک جانا یا پھسل جانا' آرنیکا کو بخوبی جانتے ہیں۔ آرنیکا کے پھول' پتے ان علاقوں میں رہنے والے دہقان ہمیشہ اپنے پاس جمع رکھتے ہیں اور بوقت ضرورت انہیں استعمال میں لے آتے ہیں۔ آرنیکا خاص طور پر جسم کے نرم و نازک حصوں مثلاً پٹھوں کی چوٹ کی بہترین دوا ہے۔ صرف یہی نہیں موچ آ جانے' زیادہ وزن اٹھانے اور گھر میں خواتین کے اعصاب شکن کام کاج سے پیدا ہونے والی تھکان اور تھکاوٹ میں بھی مفید ہے۔ پٹھوں میں دردیں' رات نیند نہ آنے کے سبب سے تھکن بھی آرنیکا سے دور ہو جاتی ہے۔ آرنیکا کا یہ استعمال نہ تو کسی کو یہ دوا کھانے کا عادی بناتا ہے اور نہ ہی اس کے کوئی ضمنی یا بد اثرات رونما ہوتے ہیں۔ چنانچہ میں بڑے اعتماد اور وثوق سے آرنیکا کو اس وقت استعمال کرتا ہوں جب جسمانی یا دماغی کثرت کار کی وجہ سے پٹھوں میں درد ہو۔ اسی طرح دانت نکلوانے کے بعد مسوڑھے میں درد۔ موچ آ جانے اور ہڈی پر ضرب لگنے کی صورت میں بھی آرنیکا کا استعمال نہایت موثر ثابت ہوا۔ اگر کوئی شخص کسی حادثہ میں صدمہ کے باعث بے ہوش ہو جائے تو کسی نہ کسی طرح اگر یہ دوا اس کے منہ میں ڈال دی جائے تو وہ اتنی سرعت سے ہوش میں آ جائے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

۱۔ چند سال قبل کی بات ہے کہ ایک بوڑھے میاں کے سر پر ایک حادثہ میں شدید زخم آگیا۔ اس زخم پر چھ ٹانکے لگے ہوئے تھے۔ وہ اسی زخم کے باعث کئی گھنٹوں سے بے ہوش

www.iqbalkalmati.blogspot.com



تھے، یہاں تک کہ آنکھ کی پتلیاں روشنی کا اثر قبول نہ کرتی تھیں۔ اس حالت بے ہوشی میں آرنیکا کی ایک خوراک انہیں دی گئی۔ میں ابھی آلات جراحی کو سمیٹ ہی رہا تھا کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھ بیٹھے اور پوچھنے لگے کہ میں کہاں ہوں؟ اس وقت ایسا ہی محسوس ہو رہا تھا کہ انہیں وقتی طور پر بے ہوش کرنے کی کوئی دوا دی گئی تھی جس کا اثر زائل ہونے کے بعد قوت گویائی خود بخود بحال ہو گئی تھی۔ آرنیکا انہیں چار چار گھنٹہ کے بعد استعمال کرائی گئی اور بڑے میاں محض بارہ گھنٹے میں صحت یاب ہو کر واپس گھر چلے گئے۔ بعد میں انہوں نے بتایا کہ گھر پہنچ کر انہوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔ بعد ازاں انہوں نے کسی بھی علاج کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

۲۔ اس طرح ایک خاتون سڑک پر سے گزر رہی تھیں کہ اچانک ان کا پاؤں پھسل گیا۔ اس سے ان کی کلائی کی اندر کی ہڈی تین جگہ سے ٹوٹ گئی۔ انہیں اس حادثہ کے آدھ گھنٹہ کے اندر اندر طبی امداد مہیا کی گئی۔ انہیں آرنیکا ہر نصف گھنٹہ بعد دینے سے یہ نتیجہ بر آمد ہوا کہ بازو کا درد فی الفور کافور ہو گیا۔ تین ہفتہ تک باقاعدہ اس خاتون کی دیکھ بھال کی گئی۔ تین ہفتہ میں ان کی کلائی کی ہڈی جڑ گئی اور انہیں بازو ہلانے میں کوئی دقت محسوس نہ ہو رہی تھی۔ اس خاتون کی عمر ۶۰ سال سے زائد تھی۔ ان کا جسم لاغر تھا اور وہ انتہائی نحیف و نزار نظر آتی تھیں۔ حیرت کی بات ہے کہ اتنی شدید چوٹ کے باوجود اسے نہ تو بخار ہوا نہ اس نے درد سے آسمان سر پر اٹھایا اور ان تین ہفتوں میں آرام سے پوری نیند کے مزے بھی لیتی رہی۔

میرا یہ تجربہ ہے کہ آرنیکا مدر ٹنکچر کے ۳ تا ۵ قطرے ایک اونس پانی میں ڈال کر متاثرہ مقام پر لگانے سے افاقہ ہو جاتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جلد کٹی پھٹی نہ ہو۔ اگر خون بہنے والا زخم آ جائے تو اس حالت میں آرنیکا کی جگہ کیلنڈولا مدر ٹنکچر کو ترکیب بالا کے مطابق استعمال میں لانا چاہیے۔ کیلنڈولا کے استعمال کا احسن طریقہ لوکالین کی شکل میں اس کا استعمال ہے۔ یہ کیلنڈولا کے پھولوں کا خصوصی طور پر تیار کردہ جوہر ہے۔

۳۔ ایک دس سالہ بچہ کسی زیر تعمیر مکان کے قریب کھیل رہا تھا کہ اچانک ایک اینٹ گری جس سے اس کے دائیں پاؤں پر سخت چوٹ آئی اور پاؤں کی تین انگلیاں ٹوٹ گئیں۔ وہ بے چارہ ایک ہفتہ تک سرکاری ہسپتال میں رہا۔ جب وہاں سے فارغ ہو کر گھر آیا تو اس کی حالت یہ تھی کہ وہ زمین پر پاؤں نہیں رکھ سکتا تھا۔ اس کی پٹی کھول کر دیکھی گئی تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com



اب بھی زخم سے خون رس رہا تھا- گرم پانی میں لوکالین کے دس قطرے ڈال کر اس کا زخم صاف کیا گیا اور اسے آرنیکا دن میں تین بار خوردنی طور پر استعمال کرنے کی تاکید کی گئی- اگلے ہی روز وہ بچہ پاؤں زمین پر رکھنے کے قابل ہو گیا اور دو دن بعد اسے چلنے میں کوئی دقت باقی نہ رہی- چوٹ کے مقام پر سوزش ختم ہو گئی اور زخم جلد مندمل ہو گیا-

۴- اسی طرح ایک معمر خاتون سر میں چوٹ لگنے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئیں- انہیں آرنیکا ہر چار گھنٹہ بعد استعمال کرایا گیا اس سے انہیں فوراً ہوش آ گیا- یہی دوا آئندہ ۲۴ گھنٹوں تک چار چار گھنٹہ بعد استعمال کرائی گئی- اس سے وہ دماغی چوٹ کے اثرات سے مکمل طور پر شفایاب ہو گئیں-

آرنیکا پیٹ کے اپریشن کے بعد' وضع حمل کے بعد اور ہڈی جوڑ دینے کے بعد استعمال کرائی جائے تو اس سے درد دور ہو جاتا ہے' صدمہ اور آپریشن کے مابعد اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور ایک عام مریض مارفیا کے بے ہوشی کے انجکشن کے مقابلہ میں قدرتی انداز میں جلد بھلا چنگا ہو جاتا ہے- جب کبھی دانت نکلوانے کی نوبت آ جائے تو اس کے فوراً بعد آرنیکا کا استعمال بے حد مفید ہے- اس دوا سے آپریشن کے بعد سیلان خون بھی رک جاتا ہے-

زمانہ جنگ میں آرنیکا کے استعمال کے بہت سے مواقع پیش آتے ہیں' بالخصوص بم کے دھماکے- بم کے دھماکوں سے کان پر بد اثرات اور آنکھوں میں تکلیف کا علاج آرنیکا سے ہی کرنا چاہیے- اگر آنکھ میں کوئی ذرہ' کنکر یا کوئی اور چیز پڑ جائے تو اس حالت میں بھی آرنیکا کے استعمال سے مفید نتائج بر آمد ہوں گے- آنکھوں میں چوٹ آ جانے سے اندھا پن اور موتیا بند میں بھی آرنیکا کو ایک ہفتہ تک دن میں ۳ تا ۴ بار دیں- بچوں میں عموماً آپس کی لڑائی کے دوران اینٹوں' پتھروں اور کنکروں کا آزادانہ استعمال کیا جاتا ہے اور بعض اوقات اس قسم کی لڑائی میں آنکھیں نشانہ بن جاتی ہیں' ایسی حالت میں جب آنکھ پر چوٹ لگے تو فوراً آرنیکا کا خیال رکھنا چاہیے- اگر آنکھ کے قریب زخم سے خون بہنے لگے تو اسے ہمیشہ کیلنڈولا سے صاف کریں- لیکن یہ احتیاط ملحوظ رکھنی چاہیے کہ دوا آنکھ میں نہ چلی جائے- ایک بارہ سالہ لڑکا ریڑھے پر بیٹھا جا رہا تھا کہ ایک ہچکولے سے نیچے گر پڑا- بچے نے گرتے ہی چلا کر کہا ہائے میں مر گیا اور اس کے بعد وہ بے ہوش ہو گیا- چہرہ کا رنگ زرد پڑ گیا' جسم ٹھنڈا ہو گیا' نبض کی رفتار سست اور غیر مسلسل ہو گئی- چوٹ اس کی دائیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com



آنکھ پر لگی تھی جس سے وہ متورم ہو گئی تھی۔ فوراً اس کی آنکھ کے متاثرہ حصے کو کیلنڈولا سے صاف کرنے کے بعد اسے پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے آرنیکا دی گئی۔ دو گھنٹہ بعد اس کی سانس ٹھیک ہو چکی تھی۔ نبض معمول پر آگئی اور وہ بچہ بستر سے اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس حادثہ کے تین گھنٹہ بعد وہ آرام سے اپنے گھر چلا گیا۔ اگلے روز معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ اس کی آنکھ اور گال کی سوزش ختم ہو رہی ہے۔ یہی بچہ چار دنوں میں بالکل صحت یاب ہو گیا۔ اسی طرح ایک چودہ سالہ لڑکی اپنے مکان کی سیڑھیوں سے گر گئی۔ اس کی آنکھیں چوٹ کی وجہ سے سوج گئیں اور چہرے سے جا بجا خون کی دھاریں پھوٹ نکلیں۔ ٹھنڈے پانی میں کیلنڈولا لے کر اس کے زخم صاف کیے گئے اور اس کے بعد پہلے دن آرنیکا ہر دو گھنٹے بعد استعمال کرایا گیا۔ دوسرے دن چار گھنٹے بعد' تیسرے دن اس کے چہرے پر سے سوزش بالکل ختم ہو چکی تھی۔

جسم کے کسی حصے کے کچلے جانے کی صورت میں آرنیکا کے لوشن کی جگہ آرنیکا مرہم کا استعمال زیادہ مفید ہے کیونکہ ایسی حالت میں زخم پر مرہم لگانا زیادہ مفید رہتا ہے لیکن احتیاط لازم ہے کہ ایسے زخم پر جس سے خون بہہ رہا ہو اس پر نہ آرنیکا لوشن اور نہ ہی آرنیکا مرہم لگانا چاہیے۔ مختصراً آرنیکا کا استعمال اس وقت مفید ہے جب حادثہ میں چوٹ تو آ جائے لیکن اس سے خون بہنا شروع نہ ہو۔ البتہ دماغی صدمہ اور زیادہ جسمانی مشقت کرنے کی صورت میں تھکان اور جسم کے دردوں میں آرنیکا مفید ترین دوا ہے۔

## تیز دھار آلہ سے زخم
## جانوروں کے کاٹنے سے زخم

چاقو زنی' تیز دھار آلہ کے زخم نیش زنی' کتے' گھوڑے' بلی' چوہے' جھینگر' مچھر' پسو اور اس قسم کے جانوروں کے کاٹنے اور سوئی چبھنے سے زخموں کے لیے لیڈم پال ایک اعلیٰ دوا ہے۔ اس دوا کی مخصوص علامت یہ ہے کہ متاثرہ حصص سے بڑے سخت درد اٹھتے ہیں' درد میں چبھن کا احساس نمایاں ہوتا ہے اور خواہش یہ ہوتی ہے کہ زخم پر ٹھنڈا پانی گرایا جائے۔ اگر ایسے زخموں میں لیڈم کا بر وقت استعمال کیا جائے تو اس سے کزاز کی نوبت نہیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com



آتی۔ یہ دوا ضرورت کے مطابق نصف گھنٹہ ' ایک ' دو یا چار گھنٹہ بعد استعمال کرائی جا سکتی ہے۔

ایک نوجوان بے خبری میں فرش پر گر پڑا۔ نیچے چھری پڑی تھی جو اس کے ماتھے میں جا لگی۔ اسے شدید زخم آیا جس سے وہ بلبلا اٹھا۔ اگرچہ اسے آرنیکا کا استعمال کرایا گیا لیکن شفا کی صورت پیدا نہ ہوئی مگر جب اسے لیڈم کھانے کے لیے دیا گیا تو ۱۲ گھنٹے کے اندر اندر سوزش ختم ہو گئی اور درد کافور ہو گیا۔ اسی طرح ایک خاتون کپڑے صاف کر کے خار دار تار پر ڈال رہی تھی کہ تار اس کی انگلی میں چبھ گئی۔ اسے لیڈم کھانے کے لیے دی گئی اور انگلی کے زخم کو کیلنڈولا لوشن سے صاف کیا گیا۔ اس سے وہ محض دو دن کے اندر اس زخم سے چھٹکارا حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ دوسری عالمگیر جنگ کے دوران ایک بم کے دھماکے سے ایک عورت کو ٹانگ پر شدید زخم آئے۔ یہ عورت سخت خوفزدہ تھی اور اس کی ٹانگ زخم کی وجہ سے بہت زیادہ متورم ہو گئی۔ اسے تین دن تک آرنیکا استعمال کرائی گئی لیکن اس سے کوئی افاقہ نہ ہوا لیکن جب اسے لیڈم ہر چار گھنٹہ بعد دی گئی تو تین دن کے اندر اندر درد ختم ہو گیا' ورم میں کمی آنے کے ساتھ اسے نیند میں کوئی دقت محسوس نہ ہوتی تھی۔ یہی دوا چند دن استعمال کرانے سے ٹانگ کا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔

ایک نوجوان کو کسی حادثہ میں پنڈلی کے سامنے کے حصہ پر سخت چوٹ آ گئی جس سے چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا اور ساری ٹانگ متورم ہو گئی۔ ایلوپیتھی کی کئی ادویات کے استعمال سے اسے کوئی خاص فائدہ نہ پہنچا لیکن لیڈم کے استعمال سے وہ دنوں میں اچھا ہو گیا۔ ایک نوجوان لڑکی چلتی گاڑی سے پلیٹ فارم پر گر پڑی جس سے اس کے پاوں کی ہڈی پر زخم آ گیا۔ ڈاکٹروں نے اسے چارپائی پر لٹا دیا اور کہا کہ پہلے ایکسرے کرایا جائے اس کے بعد علاج کی تدابیر کی جائیں گی۔ میں نے اس لڑکی کو پہلے آرنیکا اور اس کے چار گھنٹہ کے وقفہ سے لیڈم استعمال کرایا۔ دو دن بعد جب اس کی پٹی اتاری گئی تو اس کے پاوں کا زخم مندمل ہو چکا تھا۔ اسی دوا کے تقریباً ایک ہفتہ کے استعمال سے وہ مکمل طور پر شفا یاب ہو گئی۔ یاد رکھئے کہ لیڈم ان زخموں میں موثر دوا ہے جو کسی تیز دھار آلہ سے لگائے گئے ہوں یا کسی جانور کے کاٹنے سے پیدا ہو گئے ہوں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# کسی چیز کے چبھ جانے سے پیدا ہونے والے زخم

لیڈم کے بعد ہائی پیریکم کا استعمال یقیناً فائدہ مند رہا ہے خاص طور پر جب کہ کسی چیز کے چبھنے سے زخم سے جلد چھید جائے اور اسی سے درد اوپر کی طرف اٹھتے ہوں- اس دوا کی دوسری مخصوص علامات یہ ہیں کہ زخم کے مقام کے قریب پٹھوں میں تشنج کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے- جبڑے کے پٹھے اس حد تک تشنج زدہ ہو جاتے ہیں کہ منہ تک کھولنا دشوار ہو جاتا ہے- یہ دوا دمچی کی ہڈی کے درد میں بہت سریع التاثیر مانی گئی ہے- ایک بچی بلیک آوٹ ہونے پر بھاگ دوڑ میں اچانک پشت کے بل فرش پر جا گری- اس سے اس کی کمر میں ناقابل برداشت درد شروع ہو گیا- اسے آرنیکا دیا گیا لیکن اسے کوئی افاقہ نہ ہوا- اصل میں اسے چوٹ ریڑھ کی ہڈی پر آئی تھی- چنانچہ ہائی پیریکم ہر دو گھنٹہ بعد استعمال کرانے سے چند ہی منٹوں میں درد میں کمی محسوس ہونے لگی- دوسری مرتبہ دوا دینے سے اس بچی کا درد سرے سے ہی ختم ہو گیا- میں ہائی پیریکم ۲۰۰ طاقت میں استعمال کرتا ہوں- اسے سواری میں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا ہوں- اکثر بچے کار کے دروازے میں ہاتھ دے دیتے ہیں- جس سے انگلیوں کے پورے کچلے جاتے ہیں- ہائی پیریکم ۲۰۰ کا بروقت استعمال درد کو بالکل مٹا دیتا ہے-

بعض اوقات پیدائش کے وقت دمچی کی ہڈی پر اعصابی چوٹ کی وجہ سے' یا دایہ کے غلط اندازہ سے دمچی کی ہڈی میں ضرب آنے سے بچے کو درد رہنے لگتا ہے جو سرجنوں کے بس کا روگ نہیں ہے- یہی بچے جب بڑے ہوں تو ان کو ایک مستقل روگ لگ جاتا ہے- چنانچہ دمچی کی ہڈی کے عضلات میں ہر قسم کی ضرب اور چوٹ کے لیے ہائی پیریکم بہترین دوا ہے- میں اس سلسلہ میں آپ سے ڈاکٹر ڈورتھی کا ذاتی تجربہ بیان کروں گا- موصوفہ ایک سرکاری ہسپتال میں کام کرتی تھیں اور اس قسم کے مریض ان کے پاس آتے تو سرجن ہمیشہ یہ کہہ دیتے تھے کہ ایسے مریضوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو' ان کا علاج نہ ہو سکے گا لیکن ڈاکٹر ڈورتھی کے ہاتھوں ایسے تمام مریض ہائی پیریکم سے معجزہ نما شفا حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے- چند سال گزرے ایک نوجوان بازو کی ہڈی کئی جگہ سے تڑوا بیٹھا- پہلے اس کی ہڈی کو ماہرین سے جڑوایا گیا- اس کے بعد اسے ہائی پیریکم ۲ - ۲ گھنٹہ بعد دو دن تک استعمال کرائی گئی- اسی دوا کا لوشن خارجی طور پر متاثرہ حصوں پر استعمال کیا

www.iqbalkalmati.blogspot.com



گیا- یہ بچہ تین ہفتہ کے اندر اندر بالکل شفایاب ہو گیا-

ہائی پیریکم جسم کے نازک اعضاء پر چوٹوں میں بھی مفید ہے اور ایسی ضربات کے لئے بھی تریاق ہے جو ایسے مقامات پر لگیں جہاں اعصاب کثرت سے واقع ہیں- چنانچہ کرکٹ میں انگلیوں پر گیند لگنے، ٹینس یا مکہ بازی میں آنکھ پر چوٹ لگنے میں اس دوا کا استعمال بہت مفید ہے- ایک سائیس گھوڑے کو چارہ ڈال رہا تھا کہ گھوڑے نے اس کے ہاتھ کو کاٹ کھایا- اسے ۱۰۲ درجہ تک بخار ہو گیا- میں نے اسے وقفہ وقفہ بعد ہائی پیریکم لوشن میں ہاتھ ڈالے رکھنے کی تاکید کی اور یہی دوا اسے استعمال کرائی- ۲۴ گھنٹوں میں اس کا بخار اتر گیا- ایک ہفتہ میں وہ بالکل شفایاب ہو گیا اور اسے انگوٹھے پر جو زخم آیا تھا وہ مندمل ہو گیا- اسی طرح ایک نوجوان کو ہاتھ پر چوٹ لگی- میں نے خون بند کرنے کے لیے کیلنڈولا لوشن استعمال کیا اور ۴-۴ گھنٹے بعد ہائی پیریکم استعمال کرائی- یہ نوجوان صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر صحت یاب ہو گیا-

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے حشرات الارض یعنی کیڑے مکوڑوں کے کاٹے کا بہترین علاج ہائی پیریکم ہی ہے- ایک مرتبہ شہد کی مکھی نے میرے ننگے پاوں پر کاٹ کھایا- اس سے میری ایڑی سوج گئی اور چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا- میں نے ہائی پیریکم دن میں تین بار استعمال کی تو دو دن میں اس قابل ہو گیا کہ زمین پر پاوں رکھ سکوں- پہلی جنگ عظیم میں ایک فوجی سنگین لگنے سے زخمی ہو گیا- اربن ٹائمز شمارہ مئی ۱۹۱۵ء لکھتا ہے کہ اس نے تیز دھار آلہ سے زخم لگنے کے بعد ہائی پیریکم کا استعمال کیا جس سے وہ جلد ہی شفایاب ہو گیا- ٹخنے کی خراش یا رگڑ میں اگر فوراً ہائی پیریکم لوشن متاثرہ مقام پر لگا دیا جائے اور اسی دوا کو استعمال کیا جائے تو بارہ گھنٹہ کے اندر اندر افاقہ کی صورت پیدا ہو جائے گی-

اعصابی مراکز پر کسی بھی حصہ میں چوٹ کی صورت میں عام اسپرین کی جگہ ہائی پیریکم کا استعمال بسرعت فائدہ دیتا ہے- مختصراً ہاتھ یا پاوں کی انگلیوں میں ضربات کے علاوہ ریڑھ اور دمچی کی ہڈی میں چوٹوں کے لیے ہائی پیریکم ہی مناسب ترین دوا ہے-

www.iqbalkalmati.blogspot.com

Ruta Graveolens



# ہڈیوں کے غلاف کی ضربات اور روٹا

اس دوا کا مخصوص اثر یہ ہے کہ یہ جسم کے کسی بھی حصہ میں ہڈیوں اور اس پر چپکے ہوئے غلافوں (رباط) کے لئے واقعی چوٹوں کا تیر بہدف علاج ہے۔ چنانچہ ٹخنہ' کلائی اور ایڑی کی چوٹ کے لئے اسی دوا کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ فٹ بال اور ہاکی کے کھلاڑیوں کی ان چوٹوں میں ہمیشہ مفید ہے جو کلائی' ٹخنہ یا ایڑی پر کھیل کے دوران لگ جاتی ہیں۔ ہمیشہ ایسی چوٹوں میں صدمات کی صورت میں پہلے آرنیکا استعمال کریں اور اس کے بعد روٹا۔

Symphytum Officianale

# ہڈی ٹوٹ جانا

ہومیوپیتھی میں سمفائٹم وہ مشہور دوا ہے جو ہڈیوں کے جوڑنے میں اعلیٰ فوائد کی حامل ہے۔ یہ دوا حقیقی معنوں میں روٹا کے مقابلہ میں زیادہ گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ چنانچہ جب روٹا ناکام ہو جائے تو فوراً سمفائٹم کو ہی استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر سمفائٹم کے ساتھ اسی دوا کا خارجی ٹنکچر متاثرہ مقام پر لگایا جائے تو دوا کا اثر دوہرا ہو جاتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو اس دوا کے لوشن سے صاف کرنے اور دھونے سے بے حد مفید نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ہڈیوں کے جوڑنے کے لیے یہ دوا گزشتہ ڈیڑھ صدی سے بڑی کامیابی سے ہومیوپیتھ استعمال میں لا رہے ہیں۔

ہڈی کے ٹوٹنے کے ردعمل میں یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں (۱) متاثرہ مقام پر شدید درد (۲) توانائی میں کمی (۳) سوزش (۴) متاثرہ جگہ کی شکل بدل جانا (۵) متاثرہ حصہ جسم کا غیر قدرتی فعل (۶) متاثرہ علاقہ کا نرم و نازک پڑ جانا (۷) جسم کے اس حصہ کی شکل بگڑ جانا۔ ایسی حالت میں جو مریض عموماً مریض زبردست قسم کی چیخ و پکار شروع کر دیتا ہے اس وقت سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ درد کس جگہ زیادہ ہے اور کیا واقعی ہڈی تو نہیں ٹوٹ گئی؟ اس کا اندازہ یوں لگانا چاہیے کہ مقابل کے حصہ جسم کو دیکھ کر پتہ چلایا جائے کہ کیا واقعی ہڈی شکستہ ہو چکی ہے مثلاً دائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ جائے تو اس کی ساخت اور شکل بائیں بازو سے مختلف نظر آئے گی۔ ہڈی ٹوٹنے کا یقین ہو جانے پر کسی ماہر سے ہڈی درست کرا لینی چاہیے اور ایکسرے سے تشخیص کے بارے میں یقین حاصل کر لینا چاہیے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



ہومیوپیتھی میں ہڈی ٹوٹ جانے کی صورت میں مندرجہ ذیل ادویات کو حسب علامات استعمال کرنا چاہیے۔

ہڈی کا ایک جگہ سے ٹوٹ جانا آرنیکا -۳ گھنٹہ بعد اس وقت تک استعمال کریں جب تک صدمہ کے اثرات ختم نہ ہو جائیں۔ اس کے بعد لیڈم دن میں تین یا چار بار استعمال کریں۔ آخر میں سمفائٹم دن میں تین بار حتی کہ ہڈی جڑ جائے۔ ان تین ادویات کے استعمال سے عموماً دوسرے ذرائع کے مقابلہ میں جلد افاقہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ اس عرصہ میں نہ تو بخار کا احتمال رہتا ہے' نہ نبض تیز ہوتی ہے۔ مریض کو معمول کے مطابق نیند آئے گی۔ ان تین ادویات کے یکے بعد دیگرے استعمال سے مریض زیادہ درد بھی محسوس نہیں کرے گا۔

ہڈی کے ایک سے زیادہ جگہ ٹوٹ جانے کی صورت میں خاص طور پر جب کہ اعصاب اور پٹھوں میں زخم بھی آئے ہوں تو فوراً ہائی پیریکم استعمال کریں جس سے عضلاتی درد ختم ہو جائے گا۔ پھر جب بھی درد اٹھے ہائی پیریکم استعمال کریں۔ ایسے درد ختم ہو جانے کے بعد آرنیکا ایک یا دو دن تک استعمال کریں۔ اگر ہڈی کے مقام پر سوزش برقرار رہے تو لیڈم استعمال کریں۔ سوزش اتر جانے کے بعد سمفائٹم دن میں ۳ بار استعمال کریں تاکہ ہڈی کو جلد از جلد جڑنے میں امداد مہیا کی جا سکے۔ اس ضمن میں یہ خیال رہے کہ یہ ادویات ہڈی کو اپنی جگہ پر ٹھیک بٹھا دینے کے بعد سے ہی شروع کی جائیں لیکن آرنیکا کا فوراً استعمال بہر حال بہتر رہے گا۔ مشہور سرجن سر رابرٹ جان جنہوں نے سب سے پہلے ہڈیوں کو جوڑنے کے بارے میں مہارت اور تجربہ کی اہمیت پر زور دیا تھا کا قول ہے کہ خواہ ہڈی کتنی ہی کیوں نہ ٹوٹ جائے اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ اس کے آس پاس کے عضلاتی ریشوں میں بہر نوع حرکت جاری رکھی جائے کیونکہ ان کا فعل بہر طور جاری رہنا چاہیے اور یہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ ہڈی کے ٹوٹنے کے ساتھ ہی متعلقہ اور متاثرہ حصص جسم کے عضلاتی ریشے مردہ ہو گئے ہیں۔

میں نے سمفائٹم کو آنکھ پر گیند لگنے' ہاکی لگنے یا آنکھ کے دوسرے زخموں اور خانہ چشم کی ضربات میں بھی مفید پایا ہے۔ اس کے بر وقت استعمال سے چوٹ کے رد عمل کے طور پر موتیا بند اور اندھے پن کے مرض کا احتمال باقی نہیں رہتا۔ مختصراً جہاں کہیں ہڈی ٹوٹنے کا تذکرہ آئے سمفائٹم کو فوراً یاد کرلینا چاہیے۔ کھیل کود کے دوران آنے والی چوٹوں

www.iqbalkalmati.blogspot.com



اور ان کے علاج کا تذکرہ کھلاڑیوں کے لئے "طبی امداد" نامی کتاب میں تفصیلاً درج ہے۔

## جوڑوں کا درد

Rhus Toxicodendron

رہس ٹاکس ہومیوپیتھی میں جوڑوں کے درد کی اعلیٰ ترین دوا ہے۔ کلائی، گھٹنے یا ٹخنے میں موچ آنے میں اس کا استعمال ہمیشہ فائدہ مند رہا ہے۔ اگر سخت چوٹ آ جائے تو سب سے پہلے ابتدائی صدمہ کے لئے آرنیکا پہلے ۲۴ تا ۴۸ گھنٹے استعمال کریں۔ اس کے بعد لیڈم پال اور آخر میں مریض کو رہس ٹاکس پر لے آئیں۔ رہس ٹاکس دو یا چار گھنٹے بعد اس وقت تک استعمال کرائیں جب تک کہ موچ اور اس کے اثرات بالکل ختم نہ ہو جائیں، مزید برآں ماؤفہ جگہ پر اتنے گرم پانی کی ٹکور کریں جسے مریض برداشت کر سکے۔

مجھے اس مریضہ کا کیس اچھی طرح یاد ہے جو چند سال قبل ایک کار کے حادثہ میں اس کی ٹھوکر سے سڑک پر جا گری تھی۔ اس سے اس کے جسم کے مختلف حصوں خاص طور پر پاؤں اور ٹخنہ پر شدید ضربات آئیں۔ میں نے ابتدائی صدمہ کے لیے آرنیکا استعمال کرایا اور اس کے بعد رہس ٹاکس دن میں تین مرتبہ دیا۔ مریضہ کے فیملی ڈاکٹر نے اس کے ذہن میں یہ بات بٹھا دی تھی کہ اب تمہارے لئے بقایا عمر چلنا پھرنا دوبھر ہو جائے گا کیونکہ ٹخنہ کی چوٹ کبھی ٹھیک نہیں ہوتی۔ لیکن اس کی یہ پیش گوئی درست ثابت نہ ہوئی اور مریضہ اس دوا کے چند روزہ استعمال سے چلنے پھرنے کے قابل ہو گئی۔ رہس ٹاکس کے ضمن میں یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ یہ دوا صرف موچ کے لئے ہی مخصوص نہیں بلکہ یہ وجع المفاصل اور جوڑوں کے دردوں کے لئے ایک تیر بہدف دوا ہے۔ ان عوارض میں رہس ٹاکس کی مخصوص علامت یہ ہے کہ جوڑوں کے درد میں مریض حرکت شروع کرتے وقت تکلیف محسوس کرنے لگے گا یا موسم کی تبدیلی سے درد میں اضافہ ہوگا۔ مرطوب جگہوں پر رہنے یا زیادہ عرصہ تک پانی میں کام کاج کرنے سے اس کے دردوں میں شدت واقع ہو گی۔

رہس ٹاکس کی ایک امدادی دوا کلکیریا فاس بھی ہے۔ پرانی موچ میں خاص طور پر جب وہ کسی فربہ شخص کو آئی ہو کلکیریا فاس کو ہمیشہ فائدہ مند پایا گیا ہے۔ ایک خاص بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگر بار بار کلائی کو موچ آنے کا کسی مریض میں مزاجی رجحان پیدا

www.iqbalkalmati.blogspot.com



ہو جائے تو کلکیریا فاس کو دن میں ۳ بار تقریباً دو سے تین ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ اس سے جوڑوں میں اتنی توانائی آجائے گی کہ بار بار موچ آ جانے کے امکانات معدوم ہو جائیں گے۔

رہس ٹاکس اعصاب کے تناؤ، اکڑن اور کھنچاؤ میں بے حد مفید دوا ہے۔ اگر نسوں یا ہڈیوں کے جوڑوں میں اکڑن پیدا ہو جائے تو اس دوا کی چند خوراکیں چار چار گھنٹہ بعد دینے سے افاقہ ہو جائے گا۔

## جوڑ کا اتر جانا

کھیل کود یا کسی حادثہ میں جوڑ کا اتر جانا انتہائی تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ جوڑ کے اترنے اور ہڈی کے ٹوٹنے میں فرق ہے۔ اگر دو ہڈیوں کے مقام اتصال سے ایک ہڈی اپنے جوڑ سے ہل جائے تو اسے جوڑ اترنا کہتے ہیں لیکن اگر ہڈی یا ہڈیاں ایک یا اس سے زائد جگہ سے ٹوٹ جائیں تو اس صورت میں ہڈی ٹوٹنے کی اصطلاح استعمال کی جائے گی۔ بسا اوقات جوڑ بھی کسی شدید حادثہ میں ٹوٹ سکتے ہیں۔ ایسی کسی بھی صورت میں ایکس رے ضروری ہے لیکن جب تک اس کا انتظام نہ ہو پائے مریض کو فوری طور پر ۳ یا ۴ گھنٹے بعد آرنیکا استعمال کرائیں۔ پھر جب بھی درد اٹھے یہی دوا دیں۔ ایک یا دو دن بعد اس کے وقفہ میں اضافہ کر دیں۔ اس سے مریض کو معمول کے مطابق نیند بھی آجائے گی۔ میں نے ایک دو مرتبہ آرنیکا دے کر مریض کو کہا کہ یہ خواب آور دوا ہے اس سے رات تمہیں نیند آ جائے گی اور واقعی اسے اس رات شدید حادثہ کے باوجود پوری نیند آئی اور اگلے روز کہنے لگا کہ پہلے نیند کے لئے میں جو گولیاں استعمال کرتا تھا ان سے اتنی اچھی نیند نہ آتی تھی۔ حیرت ہے کہ اس شدید تکلیف کے باوجود آپ کی دوا نے ان سے بڑھ کر کام کیا ہے۔ اگر نچلے جبڑے کا جوڑ اتر جائے تو اس میں بھی رہس ٹاکس سے ہی مطلوبہ فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم جوڑ کے اترنے کی صورت میں کسی ماہر کی مدد سے جوڑ کو اصل حالت پر بندھوانے کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# زخموں کا علاج اور مرہم پٹی

## کیلنڈولا - دافع عفونت، زخم صاف کرنے اور مندمل کرنے والی دوا

چند سال سے زخموں کے علاج کے لئے ٹنکچر آیوڈین کو ہی خاص دوا سمجھ لیا گیا ہے۔ چنانچہ جہاں کسی کو چوٹ آئی، کوئی زخم ہوا فوراً ٹنکچر آیوڈین لگا دی گئی۔ لیکن حالیہ تحقیقات سے ثابت کیا ہے کہ انسان کی جلد ٹنکچر آیوڈین کے استعمال کی متحمل نہیں ہے۔ اسی لئے بعض افراد کو یہ دوا لگانے سے فائدہ کی بجائے الٹا نقصان ہوا ہے۔ میں اپنے طویل تجربہ کی بناء پر ہر ایک سے یہی کہتا ہوں کہ چوٹ اور زخم کے اس علاج کو خیر باد کہہ دیجئے۔ آیوڈین کی بجائے تو صاف اور تازہ پانی سے زخم دھو لینا زیادہ مفید ہے۔

زخموں کو درست کرنے کے لئے کیلنڈولا سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ میں نے اپنے طویل تجربہ میں اس دوا کو زخموں کو صاف کرنے میں اتنا کارگر پایا ہے کہ میں نے اس کے مقابلہ پر آج تک اس سے بہتر دافع عفونت دوا نہیں دیکھی۔ ڈاکٹر ڈورتھی لکھتی ہیں میں سرکاری ملازمت میں جس ہسپتال میں رہی ہوں تقریباً ۸۰ کیس ہر ہفتہ میں ایسے آئے جنہیں مختلف قسم کے زخم آئے ہوئے تھے۔ کیلنڈولا گزشتہ طریقے سے بدرجہا بہتر ہے۔ اس طویل تجربہ کا حاصل یہ ہے کہ کیلنڈولا ہومیوپیتھی کی سب سے اعلیٰ دافع عفونت دوا ہے۔ اس کے استعمال کے بعد زخم میں عفونت کے پیدا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیلنڈولا سے جلد پر کوئی خراب رد عمل ظاہر نہیں ہوتا بلکہ اس کے استعمال سے زخم میں پیپ پیدا نہیں ہو سکتی اور اگر زخم میں پہلے سے پیپ موجود ہو تو یہ کیلنڈولا کا ہی اعجاز ہے کہ وہ پیپ کو خارج کر دے گا۔ اگر زخم گہرا ہے تو اس حالت میں کسی پچکاری یا بڑے ڈراپر سے کیلنڈولا زخم کے سوراخ میں انڈھیل دینا چاہیے اور اس کے بعد زخم کو صاف روئی سے ڈھانپ دینا چاہیے۔ عام طور پر زخم پر دن میں ایک بار استعمال کرنا کافی ہے تاہم اگر زخم کے مقام پر سوزش بھی ہو، زخم گندہ ہو تو اس حالت میں دن میں دو بار کیلنڈولا کی پٹی کرنا مناسب ہے۔ یہ دوا صرف پہلی طبی امداد کے طور پر زخموں میں مفید نہیں بلکہ زمانہ جنگ میں فوجیوں کے زخموں، پھوڑے پھنسیوں میں مفید ہے اور ہر قسم کے عفونتی زخم میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com



تریاق کی حیثیت رکھتی ہے۔ امریکہ کی خانہ جنگی میں کیلنڈولا کو زخمیوں کی مرہم پٹی میں نہایت کامیابی سے استعمال کیا گیا۔ امریکہ کے ایک ماہر سرجن مسٹر کارلٹن اپریشنوں میں ہمیشہ کیلنڈولا ہی استعمال کرتے رہے ہیں۔ گزشتہ جنگ میں فرانسیسی فوج کے ایک فوجی ہسپتال میں بھی زخموں کی مرہم پٹی کے لئے کیلنڈولا سے کام لیا گیا۔ میں نے خود اپنی پریکٹس میں فاسد زخموں (گینگرین) میں کیلنڈولا ٹنکچر کو نہایت سریع التاثیر پایا۔

کیلنڈولا کے استعمال کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ کیلنڈولا مدر ٹنکچر کا محلول۔ کٹی ہوئی جگہ یا ضربات کے نتیجہ میں کسی جگہ سے خون خارج ہو تو اس کا استعمال اسے فوراً روک دے گا۔

۲۔ کیلنڈولا مرہم۔زخم بھرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

کیلنڈولا مدر ٹنکچر تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک گلاس پانی میں اس دوا کے دس قطرے ڈال کر اسے ہلا لیں (پانی خواہ گرم ہو یا سرد۔ بہتر ہو گا کہ تازہ پانی لیا جائے۔)

کیلنڈولا مرہم تیار کرنے کا طریقہ ہے کہ سادہ ویزلین میں اس کے مدر ٹنکچر کے دس قطرے ڈال کر انہیں مرہم میں اچھی طرح سے ملا لیں۔

کیلنڈولا کے فوائد بیان ہو چکے لیکن ایک ضروری بات بتانی رہ گئی۔ میں کبھی کبھی کیلنڈولا اور ہائی پیریکم کو باری باری بھی استعمال کرتا ہوں۔ ایک ۸۵ سالہ عورت بستر سے اترتے وقت گر پڑی۔ اس کا ہونٹ کٹ گیا۔ میں نے اسے ہائی پیریکم لگایا جس سے وہ چند گھنٹوں میں ٹھیک ہو گئی اور زخم کا کوئی نشان اس کے ہونٹ پر باقی نہ رہا۔ اس دوا کا خارجی استعمال اس وقت مفید ہے جب ضرب یا زخم سے سخت اور ناقابل برداشت درد اٹھ رہے ہوں۔ ایسے زخم جو بہت زیادہ عفونتی ہوں ان میں بھی ہائی پیریکم کا استعمال ہی مفید ثابت ہو گا۔

ایک ہیڈ ماسٹر صاحب کو انگلی پر فاسد ورم سے سخت تکلیف تھی۔ وہ پہلے بورک اور پھر **میگنیشم سلفیٹ** کا استعمال کرتے رہے لیکن افاقہ نہ ہوا بلکہ درد میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔ میں نے معائنہ کے دوران محسوس کیا کہ ان کی انگلی پر چندری نکلی پڑی تھی یا وہ اماس انگشت میں مبتلا تھے۔ میں نے ہائی پیریکم سے دن میں دو مرتبہ ان کی انگلی کی ڈریسنگ کی اور **سلیشیا** دن میں تین بار استعمال کرائی۔ ان دو ادویات کے استعمال سے تیسرے ہی دن ورم پھوڑے کی شکل اختیار کر کے بہہ گیا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



پھوڑے پھنسیوں میں کیلنڈولا کی جگہ ہائی پیریکم کا استعمال اس وقت زیادہ مفید ہے جب وہ زیادہ کٹے پھٹے ہوئے ہوں اور ان میں شدید درد اٹھتا ہو۔

Calendula

# سیلان خون - جریان خون - خون بہنا

سیلان خون یا جریان خون کی طبی اصطلاحات کے عام معنی یہ ہیں کہ جسم کے کسی حصہ سے خون کا اخراج شروع ہو جائے۔ عموماً کبھی تیز دھار آلہ' چاقو چھری وغیرہ کے لگنے سے زخم ہو جاتا ہے اور اس سے خون بہنے لگتا ہے۔ اسی طرح بعض عفونتی زخموں کے علاوہ پھوڑے پھنسیوں سے بھی خون بہہ سکتا ہے۔ زخم سے خون بہنے کو روکنے کے لئے کیلنڈولا خصوصی دوا ہے۔

مسوڑھوں سے خون کے اخراج میں بھی کیلنڈولا ہی کا استعمال فائدہ مند ہے۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں ایک مرتبہ مجبوراً دانت نکلوانے کے لئے گیا تو ماہر دندان ساز نے دانت نکالنے سے معذوری کا اظہار کر دیا۔ وہ کہنے لگے کہ مسوڑھوں میں سوجن ہے جب تک یہ سوجن نہ چلی جائے گی آپ کا دانت نہیں نکالا جا سکتا۔ میں نے انہیں بتایا کہ سوجن کے علاوہ مسوڑہے سے خون بھی بہتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ پہلے ان دو عوارض کا علاج کرائیے۔ میں آپ کو سلفا دوا دیتا ہوں اس سے سوزش ختم ہو جائے گی یا آپ پنسلین کے انجکشن لگوا لیں۔ میں سوچنے کی مہلت لے کر گھر لوٹ آیا۔ معاً مجھے خیال آیا کہ سیلان خون کے لئے کیلنڈولا سے بہتر کون سی دوا ہوگی۔ چنانچہ کیلنڈولا مدر ٹنکچر کو ہم وزن پانی ملا کر غرارے کئے' اس سے نہ صرف مسوڑھوں سے خون آنا بند ہو گیا بلکہ چند گھنٹوں میں سوجن بھی اتر گئی۔ میں اگلے دن دوبارہ ڈاکٹر صاحب کے پاس جا پہنچا اور ان سے درخواست کی کہ اب دانت اکھیڑ دیجئے۔ انہوں نے میرے دانت کے معائنہ کے دوران میرے مسوڑھے کی سوجن غائب پائی تو حیرت کرنے لگے لیکن جب میں نے انہیں کیلنڈولا کے استعمال کا تذکرہ کیا تو انہوں نے آئندہ کے لئے کیلنڈولا کا استعمال اپنا مستقل شعار بنا لیا۔

ایک بچہ سکول میں اجابت کے لئے بیت الخلاء گیا۔ جب رفع حاجت سے فارغ ہو کر اس نے فلش کے لئے زنجیر کھینچی کہ اچانک پانی کی ٹنکی اس کے سر پر آن پڑی۔ وہ بچہ خون سے لہولہان ہو گیا۔ اس کے سر پر واقعی سخت ضرب آئی تھی۔ اس بچہ کو باہر لا کر لٹا

www.iqbalkalmati.blogspot.com



دیا گیا اور فی الفور کیلنڈولا سے پٹی کی گئی۔ جوں جوں کیلنڈولا زخم پر لگائی جاتی سر سے خون بہنا بند ہو گیا۔ بچے کو صدمہ کے مابعد اثرات کے لئے آرنیکا دیا گیا۔ دوسرے دن نہ تو اس کی سر پر زخم کا کوئی نشان تھا اور نہ ہی وہ خوفزدہ نظر آ رہا تھا۔ سر کی چوٹ کے لئے میں نے نیٹرم سلف ۲۰۰ کو بڑا اکسیر پایا ہے۔ بہت سے مریضوں میں جو سر کی چوٹ سے جانبر ہوتے نظر نہیں آتے تھے میں نے نیٹرم سلف ۲۰۰ کو معجزانہ اثر دوا پایا۔ ایک اور واقعہ میں ایک سکول میں دو بچے آپس میں لڑ پڑے۔ ایک نے غصہ میں آ کر دوسرے کو اینٹ دے ماری۔ اس سے اس کا سر کھل گیا۔ زخم دو انچ گہرا تھا اور اس سے کافی خون بہنا شروع ہو گیا۔ اس کے زخم پر فورا کیلنڈولا لگایا گیا جس سے زخم سے خون نکلنا بند ہو گیا۔ بچے کو احتیاطا" آرنیکا کی ایک خوراک بھی دے دی گئی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ چند ہی گھنٹوں میں ٹھیک ہو کر کھیلنے کودنے میں مصروف ہو گیا۔ اسی طرح ایک بچہ کے ہاتھ پر زخم آ گیا جس سے کافی خون بہنا شروع ہو گیا۔ آرنیکا کے اندرونی استعمال سے اور کیلنڈولا کے خارجی استعمال سے زخم سے خون کا بہنا بند ہو گیا۔

خون کو فوری طور پر روکنے کے لئے زخم پر کیلنڈولا لگانے کے بعد ہمیشہ خشک روئی کا پھایہ رکھنا چاہیے کیونکہ عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ اگر روئی کو کیلنڈولا میں بھگو کر زخم پر رکھا جائے تو اس سے خون کا بہنا بند نہیں ہوتا یا خون بند ہونے میں دیر لگتی ہے۔ خشک پٹی خون بند کرنے میں بڑی مد ثابت ہوتی ہے۔

## مسوڑھوں سے خون بہنا

دندان سازوں کو عموما" ایسے مریضوں سے سابقہ پڑتا ہے جن کے مسوڑھوں سے خون جاری ہوتا ہے یا دانت نکالنے کے بعد اس جگہ سے خون کا اخراج بند نہیں ہوتا۔ دانت نکالے جانے کے فورا بعد اگر فاسفورس کی دو خوراکیں دس تا پندرہ منٹ بعد دی جائیں تو اس سے خون کا اخراج بند ہو جائے گا۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق پانچ سال کے عرصہ میں گیارہ ہزار ایسے افراد کو دانت نکلوانے کے بعد فاسفورس کا استعمال کرایا گیا تو ان کا خون فورا بند ہو گیا۔ فاسفورس کے استعمال سے درد کا بھی افاقہ ہو جاتا ہے اور دندان ساز بھی اس الزام سے بچ جاتا ہے کہ اس نے ٹھیک طور سے دانت نہیں نکالا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# نکسیر پھوٹنا

نکسیر پھوٹنے کی حالت میں ناک پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارنے چاہئیں یا ٹھنڈے پانی میں پٹی بھگو کر ناک پر رکھنی چاہیے۔ نکسیر کے لئے ہومیوپیتھی میں ملی فولئیم اور وانھوا نہایت اعلیٰ دوائیں ہیں۔ ان دواوں کو پندرہ پندرہ منٹ بعد استعمال کرانا چاہیے حتیٰ کہ نکسیر بند ہو جائے۔ وانھوا کو نکسیر بند کرنے کے لئے ہمیشہ بارہویں طاقت میں استعمال کرنا چاہیے۔

# وریدوں سے خون کا اخراج

وریدوں سے سیلان خون کو روکنے کے لیے ہیمامیلس پندرہ پندرہ منٹ بعد دیں اور جوں جوں خون بہنا بند ہوتا جائے اس کے وقفہ میں اضافہ کرتے جائیں۔ عموماً اس دوا کی دو یا تین خوراکوں سے ہی سیلان خون بند ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں جب مریض دبلا پتلا ہو۔ خون کا رنگ سیاہ ہو' پانی کی طرح خارج ہو تو اس وقت سلیشیا پندرہ منٹ یا آدھ آدھ گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

# داخلی سیلان خون یا جریان خون

## (اندرون جسم حصص سے خون آنا)

اگر معدہ یا پھیپھڑے سے خون آ رہا ہو تو اس وقت فوراً کسی ماہر معالج سے رجوع کرنا چاہیے۔ مریض کو ہسپتال تک لے جانے تک فیرم فاس دیں۔ اگر خون کا رنگ شوخ سرخ ہو اور تیزی سے خارج ہو تو اپیکاک دیں۔ اگر مریض سخت خوفزدہ ہو اسے موت کا خوف لاحق ہو تو آرنیکا دیں۔ عموماً ایسی حالت میں اگر اپیکاک سے فائدہ نہ ہو تو آرنیکا سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

سیلان خون کے ما بعد اثرات مثلاً مریض کا رنگ زرد پڑ جائے' جسم ٹھنڈا' بے حد

www.iqbalkalmati.blogspot.com



نقاہت اور ذرا سی مشقت سے تھکان کی شکایت ہو جائے تو **چائنا** (کائنا) ہر چار گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ اس دوا سے خون میں سرخ ذرات کی افزائش معمول کے مطابق ہو جاتی ہے اور مریض بہت جلد کمزوری لاغری اور نقاہت پر قابو پا لیتا ہے۔ ایلوپیتھ حضرات مریض کو خون دینے کا طریقہ اپناتے ہیں لیکن حالیہ تحقیقات کی روشنی میں دوسرے شخص کا خون دینا زیادہ فائدہ مند ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ ایک شخص کے اندر جو خون موجود ہے اس کے جزیات دوسرے شخص کے خون سے بالکل مختلف ہوتے ہیں اور انتقال خون سے بہت سے امراض کے انتقال کا بھی شدید خطرہ ہوتا ہے۔ شدید صدمہ اور حادثہ میں بھی ڈاکٹر عام طور پر مریض کو خون دینے کی ہی سفارش کرتے ہیں لیکن اگر اس حالت میں آرنیکا کا استعمال کرایا جائے تو اس سے اگر کافی نہیں تو دوسرے کے خون دینے کے مقابلہ برابر کے نتائج ضرور حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ میں خون کی کمی والے مریضوں کو **ایلفیلفا** استعمال کراتا ہوں۔

Aconit
Coffea
Ignetia
Opium

# بے ہوشی۔ غشی۔ غشیان

بے ہوشی عموماً دل کی حرکت مدہم یا کمزوری ہو جانے سے شروع ہوتی ہے۔ دوسری حالتوں میں سیلان خون، کمزوری، تھکان، بھوک، بند کمرہ میں زیادہ دیر تک رہنے، فوری برانگیختگی، ڈر، خوف، صدمہ اور شدید کشیدگی کے بعد خوف و ہراس سے بھی بے ہوشی پیدا ہو سکتی ہے۔ اسی حالت میں مریض کو فوراً چت لٹا دیں۔ گردن اور کمر کے کپڑے ڈھیلے کر دیں۔ مریض کو زیادہ سے زیادہ تازہ ہوا پہنچائیں اور اس کے گرد **جمگھٹا** نہ کریں۔ زیادہ دیر تک کھڑا رہنے یا ہجوم میں پھنس جانے کی صورت میں غشی طاری ہونے پر مریض کو جب بھی ہوش آئے اسے گرم گرم دودھ، چائے یا کوئی مشروب دیا جائے۔ اچانک صدمہ کی حالت میں ایکونائٹ دیں۔ جبکہ بے چینی بھی موجود ہو۔ خوشی کے باعث بے ہوشی میں کافیا دیں لیکن بری خبر سننے کی حالت میں بے ہوشی کے وقت **اگنیشیا** بہترین دوا ہے۔ ہسٹریا کے دورہ، اعضاء کے تشنج، خوف و ہراس اور نامعلوم خوف کی صورت میں اوپیم دیں۔ اگر خوف و ہراس کے ساتھ اعضاء میں جھٹکے لگنے شروع ہو جائیں۔ اسہال لگ جائیں اور بار بار پیشاب آنا شروع ہو جائے تو **جلسیمیئم** کا استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# مرگی

مرگی کے حملہ کے دوران کوئی بھی دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اس دوران بٹن وغیرہ کھول کر مریض کے کپڑے بالکل ڈھیلے کر دیں اور منہ میں دانتوں کے نیچے مسواک، دانت صاف کرنے کا برش یا پنسل وغیرہ دے دیں تا کہ مرگی کے حملہ کے دوران زبان دانتوں کے نیچے آ کر نہ کٹ جائے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ مریض کہیں کسی تالاب، جوہڑ یا سڑک کے قریب نہ گر جائے یا لیٹ نہ جائے اور آگ سے بھی دور رہے۔

# لو لگنا

تیز دھوپ میں لو لگنے سے بچنے کے لیے ہمیشہ اپنے آپ کو مناسب لباس میں ملبوس رکھنا چاہیے۔ خاص طور پر سر اور گردن کی حفاظت لازمی ہے۔ اس موسم میں کثرت سے سگریٹ نوشی اور بے تحاشہ کھانے پینے سے بھی پرہیز لازمی ہے لیکن خالی معدہ بھی باہر نہیں نکلنا چاہیے۔ دن کے وقت جب سورج اپنی پوری شدت سے چمک رہا ہو کھلے میدان میں ورزش بھی نہیں کرنی چاہیے۔

لو لگنے میں شدید سر درد شروع ہو جاتا ہے، جسم تانبے کی طرح تپنے لگتا ہے، سر چکرانے لگتا ہے اور غنودگی اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت طاری ہونے پر مریض کو فوراً سایہ میں لے آئیں۔ کپڑے ڈھیلے کر دیں۔ ایک تولیہ لے کر اسے گرم پانی میں ڈبو لیں اور سر کے گرد لپیٹ دیں۔ اسی طرح سارے جسم کو گرم پانی کے تولیہ سے وقفہ وقفہ بعد دھوتے رہیں۔ لو لگنے میں گلونائین ہومیوپیتھی میں تریاق کی حیثیت رکھتی ہے، یہ دوا سر میں شدید ترین درد، خاص طور پر سر سے کپڑا ہٹانے کے بعد درد میں اضافہ اور لو لگنے میں مفید ہے۔ یہ دوا دن میں ایک یا دو مرتبہ دھراتے رہیں۔

سر میں شدید درد کی حالت میں بیلاڈونا بھی اعلیٰ دوا ہے۔ اس میں لیٹنے سے سر درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ آگے کی طرف جھکنے سے سر درد کرنے لگتا ہے۔ سر کے بال کٹوانے پر سر میں درد ہوتا ہے۔ **جلسیمئم** میں بخار نسبتاً کم لیکن جسم خشک ہوتا ہے، چہرہ سرخ اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com



مریض مدہوش اور مجنون نظر آتا ہے اور اسے پیاس نہیں لگتی۔

# جھلس جانا۔ جل جانا

گرم پانی سے جلد کے جل جانے، تیل کے چولہے یا کسی دوسری چیز سے جل جانے کی صورت میں پہلی طبی امداد انتہائی مددگار ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں جہاں تک ممکن ہو سکے جسم سے اس کپڑے کو فوراً الگ کرنے کی کوشش کریں جو آگ سے جل رہا ہے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو قینچی سے اس کپڑے کو کاٹ دیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو جس شخص کو آگ لگ گئی ہے اس کے سارے جسم کو آگ کے شعلوں سے بچانے کی کوشش کریں۔ اس کی ایک بہتر صورت یہ ہے کہ اسے ہدایت کریں کہ وہ فوراً لیٹ جائے اور اس پر گرم کمبل اس طرح سے پھینک دیں کہ آگ کے شعلے اس کے نیچے آکر دب جائیں۔ اگر وہ شخص گھبراہٹ میں بھاگنا شروع کر دے گا تو آگ کے شعلے اور زیادہ تیز ہو جائیں گے۔ معمولی قسم کے جل جانے کی تکلیف سے درد اٹھے تو فوراً آرٹیکا یوریز کا استعمال مفید ہے۔ اگر اس جگہ پر چھالہ پڑ جائے تو اسے کسی تیز آلہ سے عمل جراحی کا شکار نہ بنائیں بلکہ اس پر آرٹیکا یورنز لوشن لگائیں۔ لوشن بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چائے کی پیالی میں اس دوا کے بیس قطرے پانی میں ڈال کر اسے ہلا لیں۔ آپ کا لوشن تیار ہے۔ یہ لوشن دن میں تین چار مرتبہ چھالوں پر اس طرح لگائیں کہ دوا کو جاذب روئی میں بھگو لیں اور اسے اس پر لگا دیں۔ جب یہ محسوس ہونے لگے کہ دوا خشک ہو گئی ہے تو نئی روئی اس دوا میں تر کر کے پھر لگا دیں۔ اگر جلد کے زیادہ جلنے کی وجہ سے چھالے پڑ گئے ہیں تو یہ لوشن ہر دو تین گھنٹہ بعد استعمال کریں۔ اگر ان چھالوں کی وجہ سے درد ہو تو آرٹیکا یورنز۔ ۳۰ طاقت میں کھانے کے لیے بھی دیں۔

دوسرے درجہ کے جل جانے کی تکلیف میں کاسٹیکم کھانے کے لیے اور ہائی پیریکم لوشن خارجی طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔ کاسٹیکم سات سے دس منٹ کے اندر درد کی شدت ختم کر دیتا ہے۔ ایک دو سالہ بچہ میز پر بیٹھا تھا کہ اس کی چھیڑ چھاڑ سے چائے کی کیتلی اس کے دائیں بازو پر جا گری۔ گرم گرم چائے کے پانی سے اس کا دایاں بازو بری طرح جھلس گیا۔ یہاں تک کہ وہ جلی ہوئی جگہ پر کسی قسم کی لمس برداشت نہ کر سکتا تھا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



ماں نے اسے فوراً کاسٹیکم کی ایک خوراک دی۔ سات منٹ کے اندر اس کا درد ختم ہو گیا اور اس نے مجھے باآسانی ہائی پیریکم لوشن کی پٹی کرنے کی اجازت دے دی۔ کاسٹیکم چار گھنٹہ بعد استعمال کرنے سے بچے کو پھر درد نہیں ہوا۔ اسی طرح ایک چار سالہ بچہ باورچی خانہ میں بیٹھا تھا۔ اس کی والدہ کسی کام سے باہر گئی تو اسے باورچی خانہ سے چلانے کی آواز آئی۔ جب وہ واپس پلٹی تو دیکھ کر خوفزدہ ہو گئی کہ بچہ کے کپڑوں کو آگ لگ گئی ہے۔ اس نے کمال ہوشیاری سے اس کا کوٹ اتار پھینکا لیکن آگ کے شعلے کام کر چکے تھے۔ میں نے اس بچہ کو بھی کاسٹیکم ہی استعمال کرایا۔ اس سے سات منٹ کے اندر اندر اس کا درد ختم ہو گیا۔ اس کے بعد جلی ہوئی جگہ پر وقفہ وقفہ کے بعد ہائی پیریکم لوشن کی پٹی جاری رکھی گئی۔ اسی طرح ایک بچہ کی دائیں کلائی پر تین سے چار انچ تک جلنے سے بڑا چھالہ پڑ گیا۔ اسے بھی آرٹیکا یورنز کے داخلی اور ہائی پیریکم لوشن کے خارجی استعمال سے افاقہ ہو گیا۔

تیسرے درجہ کے جل جانے کی صورت میں کینتھریڈس نہایت مفید دوا ہے۔ اسی دوا کی ایک طاقت سے لوشن بنا کر متاثرہ جگہ پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ جب چھالے مندمل ہونے لگیں تو اس حالت میں ان کے کناروں پر کیلنڈولا مرہم لگانا مفید رہے گا۔ مختصراً ان تمام ادویات کے خواص یہ ہیں:۔

**آرٹیکا یورنز:** جل جانے کی معمولی تکلیف میں۔ ادنیٰ طاقت کھانے کے لیے بھی استعمال کریں اور اس کا لوشن تیار کر کے ماؤفہ جگہ پر بھی لگائیں۔

**مدر ٹنکچر کاسٹیکم اور ہائی پیریکم:** دوسرے درجہ کی تکلیف میں کاسٹیکم کھانے کے لیے اور ہائی پیریکم لوشن لگانے کے لیے استعمال کریں۔

**کینتھریڈس:** تیسرے درجہ کی تکلیف میں جب افاقہ ہونا شروع ہو جائے تو ہائی پیریکم یا کیلنڈولا مرہم لگائیں۔

## آنکھ، ناک، کان میں کسی چیز کا پڑ جانا

اگر آنکھ میں کوئی چیز پڑ جائے تو آنکھ کو ہاتھ سے ملنا نہیں چاہیے بلکہ کمال احتیاط سے کام لے کر نچلے زیریں حصہ چشم کو نیچے کی طرف الٹا کر روئی کی پھریری بنا کر اس چیز کو نکال دیجئے۔ اس کے بعد کیلنڈولا کا ایک قطرہ پانی کی پیالی میں ڈال کر ہلا لیں اور اسے آنکھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com



دھونے کے کپ میں ڈال کر آنکھ صاف کر دیں۔ بعد میں کیلنڈولا مرہم کی ایک سلائی لگا لیں۔ کھانے کے لیے ایکونائٹ دیں۔

بعض بچے ناک میں کوئی نہ کوئی چیز پھنسا لیتے ہیں۔ اس وقت بچے کو چھینک لانے کا جتن کرنا چاہیے۔ اگر اس طرح وہ چیز باہر نکل آئے لیکن نتھنا زخمی ہو جائے تو فوراً کیلنڈولا مرہم لگائیں۔ اگر کان میں کوئی مچھر وغیرہ گھس جائے تو تیل کے چند قطرے ٹپکا دیجئے۔ اس سے وہ تیر کر خود باہر نکل آئے گا۔ تاہم تینوں حالتوں میں اگر تکلیف بدستور رہے تو کسی ماہر معالج سے رجوع کیا جانا چاہیے۔

## کان درد

دانت درد۔ گلے کی خرابیوں اور بعض دوسرے جسمانی عوارض کی وجہ سے بھی کان درد شروع ہو سکتا ہے۔ اگر دانت نکلتے وقت کان میں درد شروع ہو جائے تو پلانٹیگو ٹنکچر کے دو قطرے کان میں ٹپکا دیں۔ ایسی تکلیف میں بچوں کو یہی دوا کھانے کے لیے بھی دی جانی چاہیے۔

سردی لگ جانے، متعدی امراض مثلاً خسرہ، کالی کھانسی، اور گلے پڑ جانے کی وجہ سے کان درد کے لیے مولین آئل دن میں ایک یا دو مرتبہ کان میں ڈالیں۔ اگر کان درد کے ساتھ چہرہ سرخ ہو۔ کان میں سوزش ہو تو بیلا ڈونا مناسب ترین دوا ہے۔ اگر بچوں کو سردی لگنے سے کان درد بار بار لاحق ہو تو فیرم فاس دیں۔ خسرہ اور کالی کھانسی کے بعد کان درد کے لیے پلسٹلا مفید ہے۔ اگر سردی لگ جانے کے فوراً بعد کان درد شروع ہو جائے تو ایکونائٹ استعمال کرائیں۔ ایکونائٹ کا مریض سخت بے چینی کا اظہار کرتا ہے۔ کیمومیلا کا استعمال اس وقت مفید ہو گا جب مریض انتہا درجہ کا ذکی الحس اور بے چین ہو۔ اور اس کا ایک گال سرخ اور دوسرا زرد ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# برف باری یا شدید سردی سے لاحق ہونے والے عوارض

## سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹ جانا

پہاڑی علاقہ میں شدید برف باری کی وجہ سے جسم کے ننگے حصے برف کے اثرات سے محفوظ نہیں رہتے۔ زیادہ اثر ناک، کان، ہاتھ اور ہاتھ کی انگلیوں پر ہوتا ہے۔ سب سے پہلے یہ حصے یا ان میں سے جسم کا کوئی حصہ سن ہو جاتا ہے۔ پھر اس کا رنگ سفید پڑ جاتا ہے اور بعد میں نیلا ہو جاتا ہے۔ عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ برف باری کے ان اثرات کا فوری طور پر اس لیے پتہ نہیں چلتا کیونکہ متاثرہ حصے سن ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں متاثرہ حصہ کی فوراً مالش کرنی چاہیے تاکہ دوران خون جاری ہو سکے۔ اس کے بعد اس شخص کو گرم کپڑے میں لپٹایا جائے۔ گرم گرم دودھ یا چائے پلائی جائے۔ گرم پانی کی بوتل سے ٹکور کی جائے اور کمبل اوڑھنے کو دیا جائے۔ ایسی حالت میں فیرم فاس کا فوراً استعمال کرنا چاہیے۔

سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹنے کی صورت میں کیلنڈولا مرہم کا استعمال ضروری ہے تاہم کھانے کی ادویات میں اگیریکس، پلسٹلا، سلفریا ہیپر سلف بہترین منتخبہ ادویات ہیں۔ سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹنے کی حالت میں اگر گرمی پہنچنے سے، گرم کمرے میں جانے سے، گرم بستر میں لیٹنے یا آگ کے آگے بیٹھنے سے تکلیف میں اضافہ ہو تو پلسٹلا استعمال کریں۔ اسی طرح اگر ٹھنڈک سے تکلیف میں اضافہ ہو تو پٹرولیم کا استعمال کرائیں۔ اگر ٹھنڈک پہنچانے سے تکلیف میں اضافہ اور گرمی پہنچانے سے افاقہ محسوس ہو تو اگیریکس کا استعمال ضروری ہے۔ اگر ہاتھ لگانے سے تکلیف ہو تو ہیپر سلف دیں۔ رہس ٹاکس کا استعمال اس وقت بہتر ہے جب متاثرہ حصوں میں جلن ہو۔ اگر سیاہ رنگ کی سرخی مائل سوزش ہو اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھتی ہو اور اگر متاثرہ حصص جسم میں پیپ پڑ جائے اور ارغوانی قسم کا مواد خارج ہو تو اس حالت میں سلفر کا استعمال فائدہ مند ہو گا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# آنت اترنا۔ ہرنیا

- Nux Vomica
- Calcarea Carb

زیادہ محنت مشقت کرنے، زیادہ وزن اٹھانے یا زیادہ کسرتی کام کرنے سے کسی عضو کا کوئی حصہ اپنی اصل جگہ سے ہٹ کر بدن کے کسی جوف کے راستہ باہر کو ابھر آتا ہے۔ آنت اترنے میں سوزش ہو جاتی ہے اور زیادہ محنت کرنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر نکس وامیکا کی ایک اعلیٰ خوراک ہفتہ میں ایک بار استعمال کرا دی جائے تو عارضہ زیادہ دیر تک لاحق نہیں ہوتا۔ پلپلے بچوں میں اگر آنت اترنے کی علامات پائی جائیں تو کلکیریا کارب زیادہ مفید ہے۔

# زہر خورانی۔ سانپ وغیرہ کا کاٹنا

(Emergency case)

زہر خورانی کی حالت میں مریض کو فوراً قے کرا دینا پہلی مطلوبہ طبی امداد ہے۔ اگر کسی نے تیزاب کھا لیا ہے تو اسے فوراً میگنیشیا، چونے کا پانی یا الکلی کی بھاری مقدار پلائیں۔ اگر کسی نے ترشے (الکلی) کا استعمال کر لیا ہو تو اسے لیمن جوس پلائیں۔ کاربالک ایسڈ اور لائی سول کے زہر کی صورت میں ایپسم سالٹ دیں۔ ایوڈین کے زہر میں مکئی کا آٹا یا اراروٹ یا میدہ کو پانی میں حل کر کے پلائیں۔ فاسفورس کے زہر میں ایپسم سالٹ پلائیں۔ الکوحل کے زہر کے اثرات سے بچنے کے لیے مریض کو گرم رکھیں تاکہ اسے نمونیا نہ ہو جائے۔ گرم پانی سے قے کرائیں اور شراب کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے لیڈم پال استعمال کرائیں۔ ایسی حالت میں کافیا سے بھی مفید نتائج حاصل کیے گئے ہیں۔

شدید اضطراب اور بے چینی کی حالت میں ایکونائٹ کا استعمال بے حد مفید ہے۔ اگر مریض میں ہسٹریا کی سی کیفیت پیدا ہو جائے اور رونے دھونے کا میلان ہو تو اگنیشیا دیں، غنودگی غیر طبعی طور پر مدہوش ہونے کی حالت میں آرنیکا دیں۔ بعض زہریلے اثرات کا بہتر حل یہی ہے کہ اس زہر کی تقلیل شدہ دوا دی جائے۔ مثلاً فاسفورس کے زہر میں فاسفورس اور آرسینک میں آرسینک کی اعلیٰ طاقت استعمال کرائیں۔

سانپ کاٹے کا علاج یہ ہے کہ جس جگہ سانپ کاٹے اس زخم پر پوٹاشیم پرمینگنیٹ

www.iqbalkalmati.blogspot.com



ائیں اور زخم کے اوپر مضبوطی سے پٹی باندھ دیں تاکہ خون دل کی طرف گردش نہ کر کے۔ یہ پٹی ایک آدھ منٹ کے لیے کھول کر پھر باندھ دیں۔ اگر مریض ہوش میں ہو تو اسے کافی پلائیں۔ اگر سانپ کی قسم معلوم ہو جائے تو کوبرا سانپ کے کاٹے میں ناجا۔ ۳۰، موزدکوکو میں لیکسس۔ ۳۰ اور پھنکار مارنے والے سانپ میں وائپرا۔ ۱۲ دیں۔

## پھوڑے پھنسیاں

ہومیوپیتھی میں ٹیرنٹولا کیوبنز پھوڑے پھنسیوں، دنبل اور کاربنکلوں کی اعلیٰ دوا ہے اور خارجی استعمال کے لیے ہائی پیریکم لوشن ایک مفید دوا تسلیم کی گئی ہے۔ میں نے اپنی پریکٹس میں تیس سال کے طویل عرصہ میں کبھی کسی مریض کے پھوڑے پھنسیوں میں نشتر کا استعمال نہیں کیا اور ہمیشہ اپنی ادویات سے انہیں شفا بہم پہنچائی ہے۔ بہت کم دیکھنے میں آیا کہ پھوڑے پھنسیاں دوبارہ نکل آئیں۔ ایسی حالت میں انہی ادویات کے استعمال سے معجزہ نما اثرات ظاہر ہوئے۔ ایک بچے کو پیٹھ پر پھوڑا نکل آیا۔ اس کی تکلیف سے نہ تو وہ بیٹھ سکتا تھا نہ کھڑا ہو سکتا تھا۔ میں نے ٹیرنٹولا دن میں ۳ مرتبہ استعمال کرایا اور خارجی استعمال کے لیے ہائی پیریکم لوشن دیا۔ دو دن کے اندر اندر پھوڑا بیٹھ گیا۔ اسی طرح ایک بچے کی گردن پر انڈے کی جسامت اتنا کاربنکل نکل آیا۔ اسے بھی انہی ادویات کے استعمال سے مکمل افاقہ ہو گیا۔

ہومیوپیتھی میں کاربنکل اور پھوڑے پھنسیوں کی دوسری ادویات بھی ہیں لیکن میرے ہاتھوں ہمیشہ متذکرہ دوائیں کارگر ثابت ہوئیں۔ البتہ اگر فاسد قسم کی پھنسیاں وغیرہ جمگھٹوں کی صورت میں نکل آئیں تو آرنیکا کی چند خوراکوں سے شفا ہو جاتی ہے۔

## ناخن خورہ - چندری

چندری میں ہائی پیریکم بہترین دوا ہے۔ اسی دوا کا لوشن خارجی طور پر استعمال کریں اور یہی دوا کھانے کے لئے دیں۔ ایک مرتبہ میری انگلی میں ناخن کے سبب خفیف سا زخم آگیا لیکن میں نے محسوس کیا کہ دو گھنٹہ کے بعد اس میں ٹپکن دار درد شروع ہو گیا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com



اور بخار محسوس ہونے لگا ساتھ ہی ایسی بے چینی شروع ہوئی کہ میں مجبوراً اسی عالم میں کمرے میں ادھر ادھر ٹہلنے لگا۔ پیاس بھی محسوس ہونے لگی لیکن ایک بار زیادہ پانی پی جی نہ چاہتا تھا البتہ گرم گرم چائے کو جی چاہنے لگا۔

ان علامات کے پیش نظر میں نے آرسینک کی ایک خوراک لی جس سے بے چ بھی ختم ہو گئی اور میں آرام سے سو گیا۔ اگلی صبح میں نے ہائی پیریکم لوشن سے زخم دھونے کا عمل جاری رکھا اور جب بھی انگلی میں درد محسوس ہونے لگتا ہائی پیریکم کی ایک پڑیا لے لیتا تھا۔ اگر مجھے تھوڑا سا آرام مل جاتا تو یہ زخم دو دن میں ٹھیک ہو جانا چاہ تھا لیکن کثرت کار کی وجہ سے یہ احتیاط جاری نہ رہ سکی البتہ زخم کی تکلیف میں بھی ک اضافہ نہ ہوا اور میں ہفتہ کے اندر اندر صحت یاب ہو گیا۔

ایک بچی کو درمیانی انگلی پر زخم آگیا۔ دس دن تک ایلوپیتھک علاج کراتی رہی لیکن زخم مندمل نہ ہوا۔ انگلی بری طرح سوج گئی تھی۔ اس میں پیپ بھی پڑ چکی تھی۔ میں نے ہائی پیریکم کے استعمال کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی تاکید کی کہ انگلی کو ہانپوی کال لوشن سے صاف کرتی رہے۔ پہلے دن اس کے استعمال سے افاقہ نہ ہوا البتہ اگلے روز ماؤفہ جگہ پھٹ گئی۔ اس سے لڑکی کو درد میں افاقہ محسوس ہوا۔ ہپوی کال لوشن اور ٹھنڈے پانی سے بھ ڈریسنگ کی گئی جس سے لڑکی نے بتایا کہ ٹھنڈے پانی سے مجھے زیادہ سکون ملا ہے۔ بچی کو ہلسٹلا دن میں تین بار استعمال کرائی گئی۔ آئندہ دو دن میں اس کا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔ میں نے اپنی پیشہ وارانہ زندگی میں کوئی زخم اتنی جلدی مندمل ہوتے نہیں دیکھا۔

## گیس سے دم گھٹنا

ہماری روز مرہ کی میکانکی زندگی میں گیس، پیٹرول اور تیل کا استعمال اب اتنا عام ہو گیا ہے کہ ہر شخص ان اشیاء کے استعمال پر مجبور ہے۔ ان اشیاء سے بعض اوقات معمولی سی لاپرواہی کے باعث جانی نقصان کا احتمال رہتا ہے مثلاً آپ نے اپنی کار کا انجن بند کئے بغیر اسے گیراج میں بند کر دیا ہے تو جو بھی شخص اس کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گا وہ پیٹرول کی گیس سے لازماً بے ہوش ہو جائے گا۔ اسی طرح غسل خانوں، باورچی خانوں میں سوئی گیس یا کوئلے کی گیس کے جمع ہو جانے سے کئی جانیں ضائع ہو سکتی ہیں۔ اس ضمن

www.iqbalkalmati.blogspot.com



سب سے پہلی احتیاط یہ کرنی چاہیے کہ ہر مکان اور رہنے کی جگہ کے تمام روشن دان ہمیشہ کھلے رکھنے چاہئیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص گیس کے اثرات کا شکار ہو جائے تو فوراً اسے کھلی جگہ لے جانا چاہیے اور مصنوعی تنفس کے ذریعہ اس کے سانس کا نظام بحال کرنا چاہیے۔ گیس سے دم گھٹنے کی صورت میں فوراً کاربوویج استعمال کریں حتی کہ اس شخص کو ہوش آجائے۔ معمولی قسم کے گیس کے زہریلے اثرات کے لئے برائی اونیا کافی ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ جو شخص کوئلہ کے گیس کی وجہ سے متاثر ہوا ہے اس کا رنگ زرد اور گلابی مائل ہو جاتا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ خون چہرہ کی طرف دوڑ رہا ہے۔ اس علامت کو ذہن نشین رکھنا بہت ضروری ہے۔

## سردرد

سردرد کا علاج شروع کرنے سے پہلے عادی اشخاص کے لئے اسپرین کا استعمال ترک کرنا ضروری ہے۔ عادتاً اس کا استعمال ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہو گا۔ اسپرین کے استعمال سے نہ صرف دل پر اثر ہوتا ہے بلکہ اعصابی کمزوری، دانتوں کی قدرتی چمک کا ماند پڑ جانا بلکہ مسوڑھوں کا دانتوں سے الگ ہو جانا اور دانتوں کا ہل جانا نیز مزمن قسم کی بد ہضمی شروع ہو جانا ایسے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ سردرد ایسے افراد کے لئے ایک لازمہ بن جاتی ہے جو رات دیر تک جاگتے ہیں۔ کھانے پینے میں اعتدال نہیں برتتے۔ گھٹن والے ماحول میں رہتے ہیں۔ زیادہ چائے نوشی کرتے ہیں اور تفکرات میں الجھے رہتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اسپرین سے وقتی طور پر سردرد کا احساس باقی نہیں رہتا لیکن اس کے ما بعد اثرات اتنے بھیانک ہیں کہ اگر ایک بار ان پر اچھی طرح سے غور کر لیا جائے تو اسپرین پھانکنے والا ہمیشہ کے لئے اسپرین خوری سے توبہ کر لے۔ سردرد سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ سادہ زندگی بسر کی جائی۔ مرغن غذاوں سے اجتناب کریں۔ چائے، پان، سگریٹ کا استعمال بند کر دیں۔ جلد سو جائیں اور اپنے معمولات میں اعتدال پیدا کریں۔

اگر سردرد کا عارضہ بدہضمی، قبض یا زیادہ مسہل ادویات کھانے سے شروع ہو تو نکس وامیکا بہترین دوا ہے۔ اس دوا کی ایک خوراک رات کے وقت اور ایک صبح کو استعمال کریں حتی کہ سردرد سے چھٹکارا حاصل ہو جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



اگر پر خوری سے اور خاص طور پر مرغن اور چربیلی غذا سے یا زیادہ آئس کریم کھانے سے سر درد شروع ہو تو پلسٹلا استعمال کریں۔ شدید درد میں یہ دوا ایک سے دو گھنٹہ بعد دیں۔

غم، فکر، برانگیختگی اورمایوسی کی وجہ سے سر درد میں اگنیشیا استعمال کریں۔ گر جانے، زخم لگ جانے کی وجہ سے سر درد میں آرنیکا دیں۔

گرمی لگ جانے، زیادہ گرم موسم میں دھوپ میں گھومنے پھرنے سے سر درد میں بیلا ڈونا استعمال کریں۔ اس دوا کی مخصوص علامات یہ ہیں۔ چہرہ سرخ، سر میں تپکن دار درد اور سر کی جانب دوران خون زیادہ ہو جاتا ہے۔ پاوں قدرے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

لو لگ جانے میں سر درد کے لئے گلونائن اعلیٰ دوا ہے۔ لیٹنے سے درد میں شدت، گردن اور سر کے پچھلے حصہ میں شدید درد اس کی ثانوی علامات ہیں۔

درد شقیقہ آدھے سر کا درد، سات روز، پندرہ روز یا کبھی جلد بھی شروع ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے سر درد کے لئے اڑس ورسیکلو بہترین دوا ہے۔ اس میں آنکھوں کے سامنے دھند چھا جاتی ہے۔ پیشانی میں پھاڑنے والے تپکن دار درد، کھٹی قے، متلی اور جسم کے کئی حصوں میں تشنجی درد ہوتے ہیں۔

بچوں میں جذباتی قسم کے ہیجان کے بعد درد میں آرسینک یا جلسیمیم مفید ہے۔ آرسینک ان بچوں میں استعمال کرائی جائے جو بے چین رہتے ہیں۔ درد کا دورہ شدید ہو۔ قے شروع ہو جائے۔ اعصابی مزاج بچوں میں جلسیمیم مفید ہے۔ اس میں اسہال، نبض تیز اور سر میں ہتھوڑے مارنے والے درد ہوتے ہیں۔

وقتی استعمال کے لئے سر درد کے لئے کیلپورون ایک موثر دوا ہے۔

# غذائی خرابیاں۔ غذائی سمیت

Food Poison

سڑی گلی یا خراب غذا کے سبب فوراً قے یا اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ مریض کو متلی ہونے لگتی ہے۔ قے اور اسہال کے بعد بے حد نقاہت ہو جاتی ہے۔ منہ خشک ہو جاتا ہے، شدید بے چینی اور اضطراب پیدا ہو جاتا ہے۔ بدن کے اندر آگ جلتی محسوس ہوتی ہے۔ غذائی سمیت میں گرم پانی پینا مفید ہے۔ اسی طرح گرم ٹکور بھی فائدہ مند ہے۔ اگر

www.iqbalkalmati.blogspot.com



گلی سڑی اور باسی غذا کھانے سے سمیت پیدا ہو جائے تو آرسینک استعمال کرنی چاہیے۔
آرسینک کے مریض کو جلن بے حد محسوس ہوتی ہے حتیٰ کہ اجابت کے بعد مقعد میں بھی جلن ہوتی ہے۔

بسیار خوری کی وجہ سے بد ہضمی میں برائی اونیا استعمال کریں۔ اس میں مریض پیٹ میں درد محسوس کرتا ہے۔ بار بار قے' معدہ میں کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور الٹ دی جاتی ہے۔ پیاس کے باوجود پانی بھی قے کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔ معدہ اور پیٹ پر گرم ٹکور سے افاقہ محسوس ہوتا ہے۔ مریض چت لیٹنا پسند کرتا ہے۔ جب وہ اٹھ کر بیٹھنا چاہے یا سر ہی اٹھانے لگے قے اور متلی شروع ہوجاتی ہے۔ درد اور قے کے وقت استعمال کرتے جائیں حتیٰ کہ مکمل شفا ہو جائے۔

پلسٹلا اس وقت فائدہ مند ہے جب پیٹ میں نفخ ہو' خاص طور پر گوشت یا پیسٹری' باسی مچھلی یا آئس کریم کے بعد' اس میں بھی متلی' پیٹ میں قولنجی درد' منہ کڑوا اور خشک' اس کی اہم علامات ہیں لیکن اس میں مریض پیاس محسوس نہیں کرتا۔ بے چینی میں چلنے پھرنے سے افاقہ لیکن نفخ اور اپھارہ کی وجہ سے مریض لیٹ نہیں سکتا' وہ چاہتا ہے کہ کھلی ہوا میں چلا جائے اور اگر کمرے میں ہو تو روشندان اور کھڑکی کھلی رکھنے پر اصرار کرے گا۔

کاربوویج اس وقت مفید ہے جب خراب گوشت' زیادہ مرغن غذا کھانے اور باسی مچھلی کھانے سے سمیت پیدا ہوجائے۔ اس کی اہم علامات یہ ہیں۔ پیٹ میں نفخ کا جمع ہو جانا' لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ' لیٹے ہوئے اٹھ کر بیٹھنے سے اور ڈکاروں سے افاقہ۔ اس میں بھی مریض بے چین اور مضطرب ہوتا ہے۔

چائنا (کائنا) پھل کھانے' کچی سبزیاں' کثرت چائے نوشی' کھٹی میٹھی چیزیں کھانے سے غذائی سمیت میں اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ ذرا سے چھونے سے تکلیف میں اضافہ لیکن دبانے سے افاقہ۔ کھانے کے بعد اسہال' پیٹ میں گڑگڑاہٹ' پیٹ سے مقعد کے راستے ہوا کا اخراج' پاخانہ کا رنگ زردی مائل ہو اور رفع حاجت کے وقت درد محسوس نہ ہوتا ہو۔
سکرین کے مضر اثرات کے لئے یوپیٹوریم پرف استعمال کریں۔ ایسی مٹھائیاں جن میں سکرین کا استعمال ہو۔ چائے یا کافی میں سکرین کے بے تحاشہ استعمال سے جب سمیت پیدا ہو جائے تو اس وقت مریض شدید سردی محسوس کرتا ہے۔ اس کی ٹانگوں میں لرزہ طاری ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com



جاتا ہے۔ شدید پیاس۔ پانی پینے کے بعد لرزہ میں اضافہ‘ صفراوی قے۔ جب جسم گرم ہو[na] شروع ہو اس وقت اعضاء اور کمر میں درد ہونے لگتا ہے۔ اس درد کے باعث مریض لگا[تار] حرکت کرتا ہے اور شدید بے چینی محسوس کرتا ہے۔ مریض کہنے لگتا ہے کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔ ایسی حالت میں مریض کو عموماً پسینہ نہیں آتا۔

صفراویت میں نکس وامیکا بہترین دوا ہے۔ خشک اور سرد ہوا لگ جانے سے مرغن غذا‘ پھل‘ گرم قہوہ یا کافی کے استعمال کے بعد پہلے تو پیٹ اور چھاتی میں بھاری پن پیدا ہوتا ہے۔ اس کے بعد متلی‘ جلد اور آنکھوں کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے۔ قبض‘ بواسیر اور بے چینی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ دوا ان لوگوں میں خاص طور پر مفید ہے جو جلاب اور ادویات کھانے کے عادی ہوں یا مقویات (ٹانک) استعمال کرتے ہوں۔ نکس وامیکا کے استعمال سے جہاں صفراویت کا خاتمہ ہو جائے گا وہاں یہ ادویات استعمال کرنے کی عادت سے بھی چھٹکارا مل جائے گا۔

بعض اشخاص میں مختلف قسم کی ایسی ادویات استعمال کرنے کی عادت پائی جاتی ہے جو ان کے خیال کے مطابق بد ہضمی کا علاج ہیں لیکن انہی ادویات کے کثرت استعمال سے معدہ اور گردوں کے افعال پر ناگوار اثر پڑتا ہے جن کے نتیجہ کے طور پر قوت ہاضمہ ختم ہو جاتی ہے۔ متلی‘ صفراوی قے‘ پیٹ میں قولنجی درد اور گڑگڑاہٹ‘ قبض یا اسہال پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی ادویات کی جگہ اگر نیٹرم سلف۔ 6x علی الصبح لے لی جائے تو صفراویت کا خاتمہ ہو جائے گا اور طبیعت بحال اور ہشاش بشاش رہنے لگے گی۔ اگر بد ہضمی سے بدن میں ٹھنڈک پیدا ہو جائے تو ہمیشہ کیمفر روبنی کی ایک خوراک فی الفور کھا لینی چاہیے۔

## نزلہ و زکام

نزلہ و زکام کا فوری علاج ضروری ہے۔ جونہی زکام کی پہلی علامت ظاہر ہو آرسینک یا ایکونائٹ نصف گھنٹہ بعد استعمال کرائی جائے۔ اگر سردی میں کھڑا رہنے سے زکام شروع ہو تو اس کے لیے ایکونائٹ زیادہ مفید ہے۔

نزلہ و زکام کی ان حالتوں میں جب بہت زیادہ نزلہ خارج ہو‘ مواد جلن دار ہو‘ آنکھوں سے پانی بہتا ہو‘ مریض کو گرم جگہ یا گرم کمرے میں تکلیف زیادہ ہو۔ زکام سرد

www.iqbalkalmati.blogspot.com



ہوا کے باعث شروع ہوا ہو تو اس وقت ایلیم سیپا نصف نصف گھنٹہ بعد استعمال کریں۔
نکس وامیکا کے مریض کو بھی سردی لگ جانے سے زکام ہو جاتا ہے لیکن اس کو نزلہ کی تکلیف صبح کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ رات ختم ہو جاتی ہے۔ ایک نتھنے سے نزلہ خارج ہوتا ہے دوسرا بند ہوتا ہے' ذرا سی حرکت سے سردی محسوس ہوتی ہے' مریض گرمی پسند نہیں کرتا' بے چینی بھی اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# فوری طبی امداد میں مددگار متفرق ادویہ

| | |
|---|---|
| ملی فولیم مدر ٹنکچر | نکسیر کے دوران دس دس قطرے ٹھنڈے پانی میں پندرہ پندرہ منٹ کے بعد دیں۔ دو خوراکیں کافی ہیں۔ |
| بالسمم پیرو | کھجلی میں جراثیم کش دوا۔ ماوفہ حصہ پر لگائیں۔ |
| پلانٹیگو | دانت اور کان کا عصبی درد۔ ماوفہ کان اور دانت میں ایک ایک قطرہ ٹپکائیں۔ |
| فاسفورس | سیلان خون۔ دانت نکلوانے کے بعد خون کی بندش کے لئے۔ |
| جلسیمیم | سردرد۔ سردی لگنا۔ انفلوئنزا |
| رہس ٹاکس | موچ آ جانا۔ عضلات میں کھنچاؤ' تناؤ۔ زیادہ بوجھ اٹھانے سے تکالیف۔ |
| روٹا | ہڈی کے غلاف پر چوٹ۔ |
| سیلیشیا | بدن میں سوئی یا کسی پھانس کا چبھ کر پھنس جانا۔ |
| سمفائٹم | ہڈی ٹوٹ جانا۔ |
| فیرم فاس | کان درد۔ حاد بخار |
| کیمفر | ہیضہ۔ جسم ٹھنڈا۔ |
| کائنا (چائنا) | بدہضمی۔ اسہال۔ |
| کافیا | صدمہ سے بے ہوشی۔ بے خوابی۔ یکایک خوشخبری سننے سے پیدا ہونے والی تکالیف۔ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com



| | |
|---|---|
| کاربوویج | بد ہضمی۔ نفخ۔ تبخیر معدہ۔ |
| کاسٹیکم | جل جانا۔ آگ میں جھلس جانا۔ |
| کیموملا | شدید دانت درد۔ سر درد۔ بچوں میں دانت نکالنے کے عوارض۔ |
| کیلنڈولا | جلد کے کٹ جانے کے باعث زخم۔ تیز دھار آلے' چاقو وغیرہ سے چیر گھاو۔ |
| گلونائن | لو لگ جانے سے سر درد۔ سن سٹروک۔ |
| لیڈم | چھیدے ہوئے زخم۔ کسی چیز کے چبھنے سے زخم۔ چوٹ سے آنکھوں پر نیل پڑ جانا۔ |
| نکس وامیکا | صفراویت۔ چائے اور سگریٹ نوشی کی کثرت سے بد ہضمی۔ |
| نیٹرم سلف | سر کی چوٹ۔ ۲۰۰ طاقت میں مستعمل ہے۔ |
| وائپرا | نکسیر۔ |
| ہائی پیریکم | ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ دمچی کی ہڈی کی چوٹ۔ |
| ہیما میلس | وریدوں سے خون بہنا۔ سیاہ خون کا اخراج۔ |
| ہیپر سلف | عفونتی زخم۔ایسے زخم جن میں شدید درد ہو اور ہاتھ سے چھو جانا ناگوار محسوس ہو۔ |
| یوپٹوریم پرف | انفلوئنزا اور شکر اور سکرین کے سمی اثرات۔ |

وائٹ زکام

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# خارجی استعمال کی ادویہ

| | |
|---|---|
| ارٹیکا یورنز | جل جانا۔ آگ سے جھلس جانا۔ ۱:۱۰ لوشن بنا کر لگائیں۔ |
| ایملسو | جلی ہوئی جلد۔ ہر قسم کے پھوڑے' پھنسیوں' اگزیما وغیرہ کے لئے خارجی طور پر مقام ماوفہ پر صبح شام لگائیں۔ |
| آئی برائٹ لوشن | آنکھوں کی سرخی اور سوزش کے لئے صبح شام ماوفہ آنکھ میں ایک قطرہ ٹپکائیں۔ |
| ائیرڈراپس | کان درد میں متاثرہ کان میں صبح و شام دو دو قطرے ڈالیں۔ |
| لوکالین | گلے کی سوزش۔ دانت نکالنے کے بعد درد۔ اس دوا کے دس قطرے تازہ پانی میں ڈال کر غرارے کریں۔ |
| کینتھرس | جل جانا۔ آگ میں جھلس جانے سے چھالے۔ اس کا ۱:۱۰ لوشن استعمال کریں۔ |
| کیلنڈولا مرہم | زخموں' پھوڑے' پھنسیوں اور فاسد زخموں پر بطور دافع تعفن دن میں ایک بار لگائیں۔ |
| لیڈم پال | کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے سے درد اور ورم کو کم کرنے کے لئے فوراً لگائیں۔ |
| ہیپریکال | مچھر' پسو' مکھی اور بچھو کے کاٹنے پر لگانے والا لوشن۔ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# پہلی طبی امداد کے لئے
# ضروری ہومیوپیتھک دوائیں

## خوردنی ادویات

| | |
|---|---|
| ایکونائٹ | سردی لگنا۔ ڈر، خوف کے اثرات۔ صدمہ۔ خوف و ہراس۔ |
| آرنیکا | صدمہ، ضربات، عضو کا کچلا جانا، خفیہ چوٹ یا گوشت یا ہڈی پر چوٹ جس میں زخم یا خراش نہ آئے۔ نیل پڑ جانا۔ |
| آرسینک | غذائی سمیت، غذائی بد ہضمی، وبائی نزلہ زکام۔ |
| اگنیشیا | غم، ذہنی صدمہ اور اس کے باعث بے ہوشی۔ |
| اپیکاک | غشیان، متلی سے بے ہوشی، جریان خون۔ |
| آئرس ورسیکلر | درد شقیقہ۔ |
| اوپیم | مدہوشی۔ |
| بیلا ڈونا | لو لگنا، سر درد، کان درد، شدید بخار، چہرہ کا سرخ ہو جانا۔ |
| برائی اونیا | صفراویت۔ جگر کی خرابی۔ خشک سردی لگ جانا۔ لرزہ۔ انفلوئنزا۔ |
| ٹیرنٹولا | کاربنکل۔ دنبل۔ پھوڑے۔ |
| پلسٹلا | چربیلی غذا کھانے سے بد ہضمی۔ پاوں بھیگ جانے سے حیض کی رکاوٹ۔ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com



سوسائٹی آف ہومیوپیتھس کے اراکین جنہوں نے اپنے ہاں فسٹ ایڈ مراکز کھول رکھے ہیں ان کے استفادہ کے لئے میں نے مندرجہ ذیل فہرست ادویہ ترتیب دی تھی۔ پڑھنے والوں کے استفادہ کے لئے یہاں درج کی جارہی ہے۔

# ابتدائی طبی امداد کی ہومیوپیتھک ادویات

| | |
|---|---|
| ایکونائٹ ۳۰ | معمولی حرارت۔ بخار وغیرہ۔ |
| آرنیکا ۲۰۰ | موچ، ضرب، چوٹ، تھکن وغیرہ |
| آرسینکم البم ۳۰ | خراب غذا کھانے سے پیدا شدہ تکالیف۔ بخار۔ بے چینی۔ پیاس۔ |
| کاربوویج ۳۰ | غشی، بد ہضمی، اپھارہ، جسم برف کی مانند سرد، صدمہ۔ |
| گلونائن ۳۰ | لو لگ جانا |
| گن پاوڈر ۶ | تمام جلدی عوارض۔ زہریلے اور فاسد زخم۔ |
| ہائی پیریکم ۲۰۰ | اعصاب پر چوٹ لگنے کے باعث شدید درد۔ |
| اپی کاک ۳۰ | متلی، قے، سرخ چمکدار خون کا بکثرت بہنا۔ |
| میگنیشیا فاس ۲۰۰ | ہر قسم کے درد۔ تشنج، ہچکی۔ |
| ملی فولیم ۳ | نکسیر |
| نیٹرم سلف ۳۰ | سر پر ضرب۔ ملیریا۔ موسم برسات کی تکالیف۔ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com



| | |
|---|---|
| نکس وامیکا ۳۰ | قبض، گرد و غبار میں کام کرنے یا رات کو جاگنے سے پیدا شدہ تکالیف |
| اوپیم ۳۰ | چوٹ یا صدمہ کے بعد بے ہوشی۔ پیشاب کی بندش۔ |
| رہس ٹاکس ۲۰۰ | زیادہ بوجھ اٹھانے سے تکالیف۔ جوڑوں میں درد۔ کمر اور گردن میں درد۔ |
| روٹا ٦ | موچ، ہڈی یا ہڈی کے بیرونی استر پر چوٹ کے اثرات۔ |
| سٹیفی سیگریا ٦ | تیز دھار آلات سے پیدا شدہ زخم۔ بندوق کی گولی سے زخم وغیرہ۔ |
| سمفائٹم ۳۰ | ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ ہڈی یا آنکھ پر چوٹ لگنا وغیرہ۔ |
| ایملسو | زخم، جل جانا، کیڑے مکوڑوں کے ڈنک۔ |
| یوفریشیا | سوزش چشم |
| مولین آئیل | کان درد۔ دھماکے سے پیدا شدہ بہرہ پن۔ |

زمانہ جنگ میں ناگہانی آفات و حادثات میں ہومیوپیتھی جو امداد مہیا کر سکتی ہے اس کی تفصیل اس مضمون میں درج ہے جو راقم الحروف نے سوسائٹی آف ہومیوپیتھس کی مجلس مذاکرہ منعقدہ نومبر ۱۹۷۱ء میں پڑھا تھا۔ یہ مضمون افادہ عام کے لئے من و عن آئندہ صفحات میں شائع کیا جا رہا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# ہومیوپیتھی زمانہ جنگ میں

ڈاکٹر محبوب عالم قریشی جنرل سیکرٹری سوسائٹی آف ہومیوپیتھس پاکستان کی اس تقریر کا خلاصہ جو آپ نے موضوع بالا پر سوسائٹی کی ماہانہ مجلس مذاکرہ میں پڑھی۔

اس وقت بر صغیر کی فضا پر جنگ کے مہیب بادل اپنی پوری قہر سامانیوں کے ساتھ منڈلا رہے ہیں۔ سرحدوں کی دونوں اطراف توپوں کے دھانے آگ برسا رہے ہیں۔ آج کل جدید جنگ کے ہتھیاروں' دور مار توپوں اور فضائی گولہ باری کے باعث پورا ملک میدان جنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسے نازک حالات میں جب حکومت' فوج اور شہری دفاع کی تنظیم اپنے انتہائی اہم ملی فرائض میں مشغول اور متوجہ ہے' طبی پیشہ سے تعلق رکھنے والے افراد اور رفاہ عامہ کے کارکنوں کی ذمہ داریوں میں دو چند اضافہ ہو گیا ہے' چنانچہ وہ آزمائش و مصائب کے ان لمحات میں اپنے ہم وطنوں کے عزم و ہمت اور آرام و آسائش کی بیش قیمت خدمات سرانجام دے سکتے ہیں۔

ہومیوپیتھی اس سلسلہ میں معقول امداد و معاونت فراہم کرتی ہے۔ گزشتہ عالمی جنگ میں آبادی کے بہت بڑے طبقے کے دکھ درد کا مداوا ہومیوپیتھک ادویہ سے ہی کیا گیا تھا۔ اس طرح ہومیوپیتھی نے پچھلی صدی کے دوران امن و سلامتی کے دور میں کامیابی و کامرانی جو نمونے پیش کئے۔ زمانہ جنگ میں بھی اس سے کہیں بڑھ کر زود اثری اور افادیت کا سکہ تباہ حال متاثرہ خلق خدا کے دلوں پر بٹھا دیا ہے۔

۱۹۶۵ء کی جنگ میں جب بھارت نے ہماری مقدس سرزمین پر جنگ مسلط کی تو بھی ہومیوپیتھی کی امداد و اعانت کو عملاً موثر اور کار آمد پایا گیا۔ ہومیوپیتھی زمانہ جنگ میں جو خدمات انجام دے سکتی ہے اسے دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱. میدان جنگ میں زخمیوں کی امداد

۲. بمباری سے متاثرہ آبادی کی طبی امداد

www.iqbalkalmati.blogspot.com



جہاں تک میدان جنگ میں زخمیوں کی امداد کا تعلق ہے اس کے لیے ۱۹۶۵ء کی جنگ کے تجربہ کی روشنی میں محاذ جنگ پر رہنے والے ہومیوپیتھس کے تعاون سے ہم نے مطلوبہ دواوں کی ایک فہرست تیار کی تھی جو ان حالات میں پیش آمدہ تمام صورتوں کے لیے کافی ثابت ہوئی ہیں۔ ان دواوں کو ضرورت کے مقام پر سہولت کے ساتھ پہنچانے کے لیے ایک فرسٹ ایڈ بکس کی شکل دی گئی تھی جو بوقت ضرورت کسی بھی جگہ ایک چلتے پھرتے ہسپتال کا کام دے سکتا ہے اور تقریباً دو سو اشخاص کی طبی ضرورتوں کا مکمل طور پر کفیل ہو سکتا ہے۔

یہ بکس ۱۹۶۵ء کی جنگ میں سوسائٹی آف ہومیوپیتھس پاکستان کی جانب سے سیالکوٹ کے محاذ پر بھیجے گئے اور موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ نہایت کار آمد اور مفید ثابت ہوئے۔ ان بکسوں میں مندرجہ ذیل دوائیں تھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# فوری ہومیوپیتھک طبی امداد

سوسائٹی آف ہومیوپیتھس پاکستان کی منتخب کردہ ادویات

| نام ادویہ | علامات | استعمال |
|---|---|---|
| ✓ ایکونائٹ ۳۰ | گھبراہٹ۔ صدمہ۔ تیز بخار۔ انفلوئنزا۔ خشک سردی لگ جانا۔ | ۳ تا ۴ مرتبہ روزانہ |
| ✓ آرنیکا ۲۰۰ | تھکان۔ کثرت کار۔ کسی جگہ سے گر جانا۔ چوٹ۔ رگڑ۔ خراش۔ بیرونی یا اندرونی صدمہ۔ دھچکے کے اثرات۔ | ایک خوراک صبح، ایک شام |
| ✓ آرسینک البم ۳۰ | بخار کے ہمراہ پیاس۔ جلن۔ تشویش۔ اضطراب۔ عصبی درد۔ غذائی سمیت | ایک خوراک صبح، ایک شام |
| ✓ اپیکاک ۳۰ | قے۔ متلی۔ سرخ رنگ کا سیلان خون | ۲ تا ۴ خوراک روزانہ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com



| | | |
|---|---|---|
| اوپیم ۲۰۰ | صدمہ یا زخم کے بعد بے ہوشی- چہرے کی طرف دوران خون- پلکوں کا جڑ جانا- پیشاب کا بند ہونا اور نیند میں خراٹے- | ہر نصف گھنٹہ کے بعد ایک خوراک |
| رہس ٹاکس ۲۰۰ | نس اور ہڈیوں کے جوڑ پر زور اور کھنچاؤ- زیادہ وزن اٹھانے سے اعصاب کا تناؤ- جوڑوں میں درد- کمر یا گردن میں درد ناک تشنجی کھنچاؤ- | ایک تا دو خوراک روزانہ |
| روٹا ۶ | موچ آنا- پٹھوں کا تن جانا- | ۳ خوراک روزانہ |
| سمفائٹم ۳۰ | آنکھوں پر کثرت کار کی وجہ سے بوجھ- ہڈیوں اور ہڈیوں پر مڑھے ہوئے غلافوں کی چوٹیں اور ضربات- ہڈی کا ٹوٹ جانا- ہڈی جوڑنے کی اعلیٰ دوا ہے- ہڈی ٹوٹنے سے درد- ضربات چشم- | ۲ تا ۴ خوراک روزانہ |
| سٹیفی سیگریا ۳۰ | تیز دھار والے آلے سے زخم لگنا- بندوق کی گولی یا بم سے زخم- دانت درد- | ۲ تا ۴ مرتبہ روزانہ |
| کاربوویج ۳۰ | جسم پر موت کی سی خنکی- چہرہ زرد اور پسینہ میں شرابور- صدمہ یا حادثہ کے بعد- بد ہضمی- تبخیر- | ۲ یا ۴ مرتبہ روزانہ- شدید حالتوں میں بار بار دیں |
| گلونائن ۳۰ | لو لگنا- گرمی لگنے کے بد اثرات- | ۲ تا ۴ مرتبہ روزانہ- |

www.iqbalkalmati.blogspot.com

| | | |
|---|---|---|
| گن پاوڈر ۳x | تمام جلدی تکالیف کے لیے مفید ہے۔ عفونتی زخم دیر سے مندمل ہوں۔ زخم میں پیپ پڑنا۔ | دن میں تین بار۔ |
| میگنیشیا فاس ۲۰۰ | جملہ قسم کے دردوں میں مفید ہے۔ اینٹھن، تشنج، ہچکی۔ | شیر گرم پانی میں ہر پندرہ منٹ بعد۔ |
| ملی فولیم ۳ | نکسیر، اونچی جگہ سے گرنا، زیادہ وزن اٹھانے سے نکسیر پھوٹنا۔ | ہر پندرہ دن بعد |
| نیٹرم سلف ۳۰ | سر میں زخم آنا۔ موسم برسات میں ملیریا بخار۔ | ایک خوراک صبح و شام۔ بخار میں ہر چار گھنٹہ بعد۔ |
| نکس وامیکا ۳۰ | قبض، گرد و غبار میں کام کرنے، شب بیداری سے پیدا ہونے والے عوارض۔ | ۲ تا ۳ خوراک روزانہ۔ |
| ہائی پیریکم ۲۰۰ | شدید درد۔ اعصابی کوبیدگی۔ جملہ اعصابی نظام کی تکالیف۔ چوٹیں۔ ریڑھ پر خصوصاً دمچی کی ہڈی کے آس پاس دھماکہ کی زد میں آ جانے سے پیدا ہونے والے زخم۔ رگڑ، چوٹ، جسم میں کسی خارجی چیز کا گھس جانا۔ کسی چیز سے جسم کے کسی حصہ کا کٹ جانا۔ | ایک خوراک صبح ایک شام۔ |

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# خارجی استعمال کی ادویات

ایملسو — زخم۔ خبیث زخم۔ انگلیاں پک جانا۔ روئی کے پھایہ سے لگائیں۔

یوفیریزیا آئی لوشن — آنکھوں کی سوزش۔ صبح اور شام ایک ایک قطرہ ڈالیں۔

ملین آئیل — کان درد۔ دھماکہ کے بعد کان بند ہونا یا بہرہ پن شروع ہونا۔ کان میں ایک ایک قطرہ صبح شام۔

# دیگر سامان

صاف اور جاذب روئی، پٹیاں، آئی باتھ، قینچی، تھرمامیٹر، چمٹی، ڈراپر، سیفٹی پن، لنٹ۔

# متفرق ہدایات

متاثرہ آبادی کی طبی امداد کے لئے مندرجہ ذیل ادویات زود اثر ثابت ہوئی ہیں:

اگنیشیا ۲۰۰ — کسی بری خبر یا کسی عزیز کے انتقال کی خبر سے اچانک صدمہ۔ ہسٹریا کے مریضوں میں ہوائی حملہ کا خوف۔

نیٹرم میور ۲۰۰ — مسلسل رنج و غم

کالی فاس ۶x — اعصابی مریضوں کے لئے اعلیٰ درجہ کا ٹانک ہے۔ خواب آور۔

ڈاسکوریا — فاقہ یا خالی پیٹ رہنے سے درد۔ گردہ اور پتہ کے مریضوں میں جنگی حالات کے صدمات۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com



| | |
|---|---|
| پلاٹینا | سفر- ہجوم یا گھر بار چھوڑ کر آنے والوں کے جمگھٹے سے پیدا شدہ عوارض- قبض اور ہاضمہ کی خرابیاں- |
| جلسیمم | بمباری اور ہوائی حملوں کا خوف و ڈر- بار بار اسہال آنا- |
| ایسڈ فاس اور کیپسیکم | گھر بار چھوڑنے والوں کو گھر کی یاد ستانا- |
| سائیکوٹا ویروسا | ضربات کی وجہ سے تشنج- |
| ہائیوسائمس | اعصابی تناؤ کی وجہ سے بے خوابی- |
| بیلاڈونا | خون کا دباؤ بڑھنا- |
| کالو سنتھس | شدید اور ہیجان خیز جذبات کے باعث قولنجی درد- |
| زنکم مٹیلیکم اور فاسفورس | اضمحلال- بد دلی- مایوسی- |
| سٹرکینم | بجلی کا جھٹکا لگنے سے پیدا شدہ حالات- |
| سورائنم | مہاجر مہمانوں کی کثرت کے باعث اہل خانہ کے سر میں جوئیں پڑ جانا- |
| کلکیریا فاس | ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جوڑنے کے لیے مفید ہے- |
| پٹرولیم | سفر اور طویل مسافت طے کرنے کے دوران عوارض- |
| کیمفر | شدید چوٹ کے بد اثرات- جسم ٹھنڈا ہو جانا- |
| کاربو ویج | آناً فاناً اضمحلال- جسم زرد اور ٹھنڈا ہو جانا- |

www.iqbalkalmati.blogspot.com



# اشاریہ


| | |
|---|---|
| آنت اترنا | 24 |
| آنکھ میں کسی چیز کا پڑ جانا | 21 |
| ابتدائی طبی امداد کی ہومیوپیتھک ادویہ | 35 |
| اشاریہ | 45 |
| برف باری سے ہاتھ پاؤں پھٹ جانا | 23 |
| بے ہوشی | 18 |
| پھوڑے پھنسیاں | 25 |
| فوری طبی امداد | 1 |
| تیز دھار آلہ کے زخم | 5 |
| جانوروں کے کاٹنے سے زخم | 5 |
| جریان خون | 15 |
| جل جانا | 20 |
| جوڑ کا اتر جانا | 12 |
| جوڑوں کا درد | 11 |
| جھلس جانا | 20 |
| چبھ جانے سے پیدا شدہ زخم | 7 |
| چندری | 25 |
| چوٹیں، ضربات | 9 |
| خارجی استعمال کی دوائیں | 34 |
| خون بہنا | 15 |
| داخلی سیلان خون | 17 |
| زخموں کا علاج اور مرہم پٹی | 13 |
| زکام | 30 |
| زہر خورانی | 24 |
| سانپ کاٹنا | 24 |
| سر درد | 27 |
| سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹ جانا | 23 |
| سیلان خون | 15 |
| صدمہ | 2 |
| غذائی سمیت | 28 |
| غشی | 18 |
| غشیاں | 18 |
| فتق (ہرنیا) | 24 |
| فوڈ پوائزننگ | 28 |
| فوری طبی امداد کے لیے مدد گار دوائیں | 32 |
| فوری ہومیوپیتھک طبی امداد (ادویہ) | 40 |


www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com




کان درد 22

کان میں کسی چیز کا پڑ جانا 21

کیلنڈولا کے استعمالات 13

گیس کا زہر 26

لو لگنا 19

متفرق ہدایات 43

مرگی 19

مسوڑھوں سے خون بہنا 16

ناخن خورہ 25

نزلہ و زکام 30

ناک میں کسی چیز کا پڑ جانا 21

نکسیر پھوٹنا 17

وریدوں سے جریان خون 17

ہاتھ پاوں پھٹ جانا 23

ہڈیوں کے غلاف کی ضربات 9

ہڈی ٹوٹ جانا 9

ہرنیا (فتق) 24

ہومیوپیتھی زنانہ جنگ میں 38


مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

# مسعود مطبوعات

ایلومینیم کے برتنوں کا زہر اور ہماری صحت
عینک لگانا چھوڑیئے
آنکھ اور ہومیو پیتھی
بے خوابی اور اس کا علاج
امراض مزمنہ (پرانی بیماریوں کا علاج)
امراض نسواں (تشریح و علاج)
انتخاب الادویہ (تجویز دوا کے اصول)
ادویہ داغذایہ
اختصار الادویہ (اہم ادویہ کے خواص)
بائیو کیمک پریسکرائبر (امراض و علاج)
بائیو کیمسٹری (بارہ دواؤں سے علاج)
تفہیم الادویہ
بچوں کے گروپ
تحقیق الادویہ (اہم مدر ٹنکچرز کے خواص) حصہ اول
تحقیق الادویہ (اہم مدر ٹنکچرز کے خواص) حصہ دوم
جلدی امراض (تفصیل و علاج)
جلن و احراق
چارٹ سگریٹ پینا منع ہے
چارٹ بچوں کا وزن بلحاظ عمر
چارٹ عورتوں کا وزن بلحاظ عمر
چارٹ مردوں کا وزن بلحاظ عمر
بچوں کی تاریخ ولادت معلوم کرنے کا چارٹ
چارٹ بلڈ پریشر
حفاظتی ادویہ
خواب کی اہمیت
زچہ و بچہ (علاج و ہدایات)
سر سید احمد خان بحثیت ہومیو پیتھ
سوانح ہانمن (بانی ہومیو پیتھی کی زندگی)
آسان ہومیو پیتھی (حصہ معالجات)
آسان ہومیو پیتھی (خواص الادویہ)
معائنہ مریض تلاش دوا
مشہور ادویات کی کلیدی خصوصیات
زندہ جاوید (حیات ہانمن)
مخزن علاج، ڈاکٹر نظام الدین
ہومیو پیتھک سفوف ادویہ
خواص مدر ٹنکچر
مخزن کیمیائے حیات (بائیو کیمک ریپرٹری)

آسان علاج
فوری طبی امداد
قانون ہومیو پیتھی (آرگینن کا ترجمہ)
کلیات ہومیو پیتھی (آرگینن کی تشریح)
کامیاب علاج کے راز (پچاس سالہ پریکٹس کا نچوڑ)
کھلاڑیوں کے لئے پہلی طبی امداد
قبض اور اس کا علاج
گنجینہ علامات حصہ اول (میٹیریا میڈیکا)
گنجینہ علامات حصہ دوم (میٹیریا میڈیکا)
گھریلو دوائیں (روزمرہ استعمال کی دوائیں)
گھریلو علاج
میزان الادویہ (ہم اثر مخالف اور معاون ادویہ)
مختصر بائیو کیمک علاج (بارہ دواؤں سے)
مخزن علاج (امراض مخصوصہ مرداں)
مرقع ہومیو پیتھی (روزمرہ عوارض کا علاج)
معارف الادویہ
نزول الماء (موتیابند کا علاج)
ہومیو پیتھی کیا ہے؟ (فلسفہ)
ہومیو پیتھی کی بنیادی خصوصیات
ہومیو پیتھک مسودہ قانون 1965ء (انگریزی)
ہانمن فونوگراف
ہومیو پیتھک سرجری (علاج بلا اپریشن)
ہومیو پیتھک قدرتی علاج مصنفہ سرسید
ہومیو پیتھک گائیڈ
ہیضہ مصنفہ سرسید
وجع المفاصل (جوڑوں کے درد کا علاج)
فلسفہ ہومیو پیتھی (ترجمہ کینٹ فلاسفی)
ذہنی معالج
دانتوں اور مسوڑھوں کا علاج
کالی کھانسی
تشخیصی فارم
صحت مند رہنے کے اصول (چارٹ)
ابتدائی طبی امداد کی دوائیں (چارٹ)
ستارہ صحت (بارہ دواؤں اور ستاروں کا باہمی ربط)
ملیریا
معالجات ہومیو پیتھی (حصہ اول و دوئم)
مبادیات ہومیو پیتھی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com